گئے جنم کی صدا

از

پروین شاکر

"گئے جنم کی صدا" (پروین شاکر) انٹرنیٹ ایڈیشن دو ہزار 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

منتخب غزلیں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006
''گئے جنم کی صدا'' ... ایڈیشن دوم سال 2006

☆

بعد مدت اسے دیکھا، لوگو
وہ ذرا بھی نہیں بدلا، لوگو

خوش نہ تھا مجھ سے بچھڑ کر وہ بھی
اس کے چہرے پہ لکھا تھا، لوگو

اس کی آنکھیں بھی کہے دیتی تھیں
رات بھر وہ بھی نہ سویا، لوگو

اجنبی بن کے جو گزرا ہے ابھی
تھا کسی وقت وہ اپنا، لوگو

دوست تو خیر کوئی کس کا ہے
اس نے دشمن بھی نہ سمجھا، لوگو

رات وہ درد مرے دل میں اٹھا
صبح تک چین نہ آیا، لوگو

پیاس صحراؤں کی پھر تیز ہوئی
ابر پھر ٹوٹ کے برسا، لوگو

☆

وہ رات میں، مرے آنگن پہ ٹھہرنے والا
شفیق، نرم زباں، مہرباں بادل ہے

مرے دریچوں میں جب چاندنی نہیں آتی
جو بے چراغ کوئی شب اترنے لگتی ہے

تو میری آنکھیں کرن کے شجر کو سوچتی ہیں
دبیز پردے، نگاہوں سے ہٹنے لگتے ہیں

ہزار چاند، سرِ شاخِ گل ابھرتے ہیں!

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "گئے جنم کی صدا" خوشبو، پروین شاکر، مرزبیت ایڈیشن دوم سال

چلی ہے تھام کے بادل کے ہاتھ کو خوشبو
ہوا کے ساتھ سفر کا مقابلہ ٹھہرا

"گئے جنم کی صدا" چوتھی ویں شاعر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

اعتراف

جانے کب تک تری تصویر نگاہوں میں رہی
ہوگئی رات ترے عکس کو تکتے تکتے

میں نے پھر تیرے تصور کے کسی لمحے میں
تیری تصویر پہ لب رکھ دیے آہستہ سے!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

کُھلی آنکھوں میں سپنا جھانکتا ہے
وہ سویا ہے کہ کچھ کچھ جاگتا ہے

تری چاہت کے بھیگے جنگلوں میں
مرا تن، مور بن کر ناچتا ہے

مجھے ہر کیفیت میں کیوں نہ سمجھے
وہ میرے سب حوالے جانتا ہے

میں اس کی دسترس میں ہوں، مگر وہ
مجھے میری رضا سے مانگتا ہے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

کسی کے دھیان میں ڈوبا ہوا دل
بہانے سے مجھے بھی ٹالتا ہے

سڑک کو چھوڑ کر چلنا پڑے گا
کہ میرے گھر کا کچّا راستہ ہے

☆

رقص میں رات ہے بدن کی طرح
بارشوں کی ہوا میں، بن کی طرح

چاند بھی میری کروٹوں کا گواہ
میرے بستر کی ہر شکن کی طرح

چاک ہے دامنِ قبائے بہار
میرے خوابوں کے پیراہن کی طرح

زندگی، تجھ سے دور رہ کر میں
کاٹ لوں گی جلا وطن کی طرح

مجھ کو تسلیم، میرے چاند کہ میں
تیرے ہمراہ ہوں گہن کی طرح

بارہا تیرا انتظار کیا
اپنے خوابوں میں اک ذلہن کی طرح

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ”گئے جنم کی صدا“ وصی شاہ کا اعزازت ایڈیشن دوسرا سال

☆

آج ملبوس میں ہے کیسی تھکن کی خوشبو
رات بھر جاگی ہوئی جیسے دُلہن کی خوشبو

پیرہن میرا مگر اس کے بدن کی خوشبو
اُس کی ترتیب ہے ایک ایک شکن کی خوشبو

موجۂ گُل کو ابھی اذنِ تکلم نہ ملے
پاس آتی ہے کسی نرم سخن کی خوشبو

قامتِ شعر کی زیبائی کا عالم مت پوچھ
مہرباں جب سے ہے اس سروبدن کی خوشبو

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved ©2002-2006

ذکر شاید کسی خورشید بدن کا بھی کرے
کُو بہ کُو پھیلی ہوئی میرے گہن کی خوشبو

عارضِ گُل کو چھوا تھا کہ دھنک سی بکھری
کس قدر شوخ ہے ننھی سی کرن کی خوشبو

کس نے زنجیر کیا ہے رمِ آہو چشماں
نکہتِ جاں ہے انہیں دشت و دمن کی خوشبو

اس اسیری میں ہر سانس کے ساتھ آتی ہے
صحنِ زنداں میں انہیں دشتِ وطن کی خوشبو

''سکے جسم کی صدا'' (پروین شاکر) انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال
Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

ایک شعر

خوشبو بتا رہی کہ وہ راستے میں ہے
موج ہوا کے ہاتھ میں اس کا سراغ ہے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ”گئے موسم کی صدا“ ویب پر شائع کرنے کا اعزاز نیٹ ایڈیشن دو سال

☆

قریۂ جاں میں کوئی پھول کھلانے آئے
وہ مرے دل پہ نیا زخم لگانے آئے

میرے ویران دریچوں میں بھی خوشبو جاگے
وہ مرے گھر کے در و بام سجانے آئے

اس سے اک بار تو روٹھوں میں اسی کی مانند
اور مری طرح سے وہ مجھ کو منانے آئے

اسی کوچے میں کئی اس کے شناسا بھی تو ہیں
وہ کسی اور سے ملنے کے بہانے آئے

Iqbal Cyber Library
All rights reserved. ©2002-2006

اب نہ پوچھوں گی میں کھوئے ہوئے خوابوں کا پتہ
وہ اگر آئے تو کچھ بھی نہ بتانے آئے

ضبط کی شہر پناہوں کی، مرے مالک! خیر
غم کا سیلاب اور مجھ کو بہانے آئے

☆

چہرہ میرا تھا، نگاہیں اُس کی
خامشی میں بھی وہ باتیں اُس کی

میرے چہرے پہ غزل لکھتی گئیں
شعر کہتی ہوئی آنکھیں اُس کی

شوخ لمحوں کا پتہ دینے لگیں
تیز ہوتی ہوئی سانسیں اُس کی

ایسے موسم بھی گزارے ہم نے
صبحیں جب اپنی تھیں، شامیں اُس کی

دھیان میں اس کے یہ عالم تھا کبھی
آنکھ مہتاب کی یادیں اُس کی

رنگ جوئندہ وہ، آئے تو سہی!
پھول تو پھول ہیں، شاخیں اُس کی

فیصلہ موجِ ہوا نے لکھا!
آندھیاں میری، بہاریں اُس کی

خود پہ بھی کھلتی نہ ہو جس کی نظر
جانتا کون زبانیں اُس کی

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "...کی صدا" خوشبو پروین شاکر ترتیب ایڈیشن دوم سال

نیند اس سوچ سے ٹوٹی اکثر
کس طرح کٹتی ہیں راتیں اُس کی

دور رہ کر بھی سدا رہتی ہیں
مجھ کو تھامے ہوئے باہنیں اُس کی

☆

عکسِ خوشبو ہوں، بکھرنے سے نہ روکے کوئی
اور بکھر جاؤں تو مجھ کو نہ سمیٹے کوئی

کانپ اٹھتی ہوں میں یہ سوچ کے تنہائی میں
میرے چہرے پہ ترا نام نہ پڑھ لے کوئی

جس طرح خواب مرے ہو گئے ریزہ ریزہ
اس طرح سے نہ کبھی ٹوٹ کے بکھرے کوئی

میں تو اس دن سے ہراساں ہوں کہ جب حکم ملے
خشک پھولوں کو کتابوں میں نہ رکھے کوئی

اب تو اس راہ سے وہ شخص گزرتا بھی نہیں
اب کس امید پہ دروازے سے جھانکے کوئی

کوئی آہٹ، کوئی آواز، کوئی چاپ نہیں
دل کی گلیاں بڑی سنسان ہیں، آئے کوئی

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے موسم کی صدا'' پر ویب سائٹ کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

☆

ہتھیلیوں کی دعا پھول لے کے آئی ہو
کبھی تو رنگ مرے ہاتھ کا حنائی ہو

کوئی تو ہو جو مرے تن کو روشنی بھیجے
کسی کا پیار ہوا میرے نام لائی ہو

گلابی پاؤں مرے چمپئی بنانے کو
کسی نے صحن میں مہندی کی باڑھ اگائی ہو!

کبھی تو ہو مرے کمرے میں ایسا منظر بھی
بہار دیکھ کے کھڑکی سے، مسکرائی ہو

وہ سوتے جاگتے رہنے کے موسموں کا فسوں
کہ نیند میں ہوں مگر نیند بھی نہ آئی ہو

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

وہ رُت بھی آئی کہ میں پھول کی سہیلی ہوئی
مہک میں چمپا کلی، روپ میں چنبیلی ہوئی

میں سرد رات کی برکھا سے کیوں نہ پیار کروں
یہ رت تو ہے مرے بچپن کے ساتھ کھیلی ہوئی

زمیں پہ پاؤں نہیں پڑ رہے تکبر سے
نگارِ غم کوئی دلہن نئی نویلی ہوئی

وہ چاند بن کے مرے ساتھ ساتھ چلتا رہا
میں اس کے ہجر کی راتوں میں کب اکیلی ہوئی

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

جو حرف سادہ کی صورت ہمیشہ لکھی گئی
وہ لڑکی تیرے لئے کس طرح پہیلی ہوئی

☆

ہم سے جو کہنا ہے وہ بعد میں کہہ
اچھی ندیا! آج ذرا آہستہ بہہ

ہوا! مرے جوڑے میں پھول سجاتی جا
دیکھ رہی ہوں اپنے من موہن کی راہ

اس کی خفگی جاڑے کی نرماتی دھوپ
پارو سکھی! اس حدت کو ہنس کھیل کے سہہ

آج تو سچ مچ کے شہزادے آئیں گے
ندیا پیاری! آج نہ کچھ پریوں کو کہہ

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ... پروین شاکر ... انٹرنیٹ ایڈیشن

دوپہروں میں جب گہرا سناٹا ہو
شاخوں شاخوں موجِ ہوا کی صورت بہہ

''سنگِ حرف کی صدا'' (پروین شاکر) انٹرنیٹ ایڈیشن دوسال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

ایک شعر

ہمیں خبر ہے، ہوا کا مزاج رکھتے ہو
مگر یہ کیا، کہ ذرا دیر کو رُکے بھی نہیں!

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے موسم کی صدا'' پروین شاکر کا اعزازیہ ایڈیشن دو سال

☆

اپنی رسوائی، ترے نام کا چرچا دیکھوں
اک ذرا شعر کہوں اور میں کیا کیا دیکھوں

نیند آجائے تو کیا محفلیں برپا دیکھوں
آنکھ کھل جائے تو تنہائی کا صحرا دیکھوں

شام بھی ہوگئی، دھندلا گئیں آنکھیں بھی مری
بھولنے والے، میں کب تک ترا رستا دیکھوں

ایک اک کر کے مجھے چھوڑ گئیں سب سکھیاں
آج میں خود کو تری یاد میں تنہا دیکھوں

کاش صندل سے مری مانگ اجالے آ کر
اتنے غیروں میں وہی، ہاتھ جو اپنا دیکھوں

تو مرا کچھ نہیں لگتا ہے مگر جانِ حیات!
جانے کیوں تیرے لئے دل کو دھڑکتا دیکھوں

بند کر کے مری آنکھیں وہ شرارت سے ہنسے
بوجھے جانے کا میں ہر روز تماشا دیکھوں

سب ضدیں اس کی میں پوری کروں، ہر بات سنوں
ایک بچے کی طرح سے اسے ہنستا دیکھوں

مجھ پہ چھا جائے وہ برسات کی خوشبو کی طرح
انگ انگ اپنا اسی رت میں مہکتا دیکھوں

پھول کی طرح مرے جسم کا ہر لب کھل جائے
پنکھڑی پنکھڑی ان ہونٹوں کا سایہ دیکھوں

میں نے جس لمحے کو پوجا ہے، اسے بس اک بار
خواب بن کر تری آنکھوں میں اترتا دیکھوں

تو مری طرح سے یکتا ہے، مگر مرے حبیب!
جی میں آتا ہے کوئی اور بھی تجھ سا دیکھوں

ٹوٹ جائیں کہ پگھل جائیں مرے کچے گھڑے
تجھ کو میں دیکھوں کہ یہ آگ کا دریا دیکھوں

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

''سکھے جسم کی صدا'' (خوشبو) ویب شائع کردہ انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

سکوں بھی خواب ہوا، نیند بھی ہے کم کم پھر
قریب آنے لگا دوریوں کا موسم پھر

بنا رہی ہے تری یاد مجھ کو سلکِ گہر
پرو گئی مری پلکوں میں آج شبنم پھر

وہ نرم لہجے میں کچھ کہہ رہا ہے پھر مجھ سے
چھڑا ہے پیار کے کومل سُروں میں مدھم پھر

تجھے مناؤں کہ اپنی انا کی بات سنوں
اُلجھ رہا ہے مرے فیصلوں کا ریشم پھر

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved © 2002-2006

نہ اس کی بات میں سمجھوں نہ وہ مری نظریں

معاملاتِ زباں ہو چلے ہیں مبہم پتھر

یہ آنے والا نیا دکھ بھی اس کے سر ہی گیا

چٹخ گیا مری انگشتری کا نیلم پتھر

وہ ایک لمحہ کہ جب سارے رنگ ایک ہوئے

کسی بہار نے دیکھا نہ ایسا سنگم پتھر

بہت عزیز ہیں آنکھیں مری اسے، لیکن

وہ جاتے جاتے انہیں کرگیا ہے پُرنم پتھر

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

چارہ گر ہار گیا ہو جیسے
اب تو مرنا ہی دوا ہو جیسے

مجھ سے بچھڑا تھا وہ پہلے بھی مگر
اب کے یہ زخم نیا ہو جیسے

میرے ماتھے پہ ترے پیار کا ہاتھ
روح پر دستِ صبا ہو جیسے

یوں بہت ہنس کے ملا تھا، لیکن
دل ہی دل میں وہ خفا ہو جیسے

'' [illegible] کی صدا '' (خوشبو) پروین شاکر / انٹرنیٹ ایڈیشن دو ہزار 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

سر چھپائیں تو بدن کھلتا ہے

زیست مفلس کی ردا ہو جیسے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
WWW.
©2002-2006

ایک شعر

تو بدلتا ہے تو بے ساختہ میری آنکھیں
اپنے ہاتھوں کی لکیروں سے الجھ جاتی ہیں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

وہ میرے جذبات کی حماقت

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

وہ جب سے شہرِ خرابات سے روانہ ہوا
براہ راست ملاقات کو زمانہ ہوا

وہ شہر چھوڑ کے جانا تو کب سے چاہتا تھا
یہ نوکری کا بلاوا تو اک بہانہ ہوا

خدا کرے تری آنکھیں ہمیشہ ہنستی رہیں
یہ آنکھیں جن کو کبھی دکھ کا حوصلہ نہ ہوا

کنارِ صحنِ چمن سبز بیل کے نیچے
وہ روز صبح کا ملنا تو اب فسانہ ہوا

"تھکے جسم کی صدا" (پروین شاکر) کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

میں سوچتی ہوں کہ مجھ میں کمی تھی کس شے کی
کہ سب کا ہو کے رہا وہ، بس اک مرا نہ ہوا

کسے بلاتی ہیں آنگن کی چمپئی شامیں
کہ وہ اب اپنے نئے گھر میں بھی پرانا ہوا

دھنک کے رنگ میں ساری تو رنگ لی میں نے
اور اب یہ دکھ، کہ پہن کر کسے دکھانا ہوا

میں اپنے کانوں میں بیلے کے پھول کیوں پہنوں
زبانِ رنگ سے کس کو مجھے بلانا ہوا

Iqbal Cyber Library.Net
All rights reserved.
©2002-2006

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''سکے جسم کی صدا'' ٹو پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دو سال

☆

پھر مرے شہر سے گزرا ہے وہ بادل کی طرح
دستِ گل پھیلا ہوا ہے مرے آنچل کی طرح

کہہ رہا ہے کسی موسم کی کہانی اب تک
جسم برسات میں بھیگے ہوئے جنگل کی طرح

اونچی آواز میں اس نے تو کبھی بات نہ کی
خفگیوں میں بھی وہ لہجہ رہا کومل کی طرح

مل کے اس شخص سے میں لاکھ خموشی سے چلوں
بول اٹھتی ہے نظر، پاؤں کی چھاگل کی طرح

''خوشبو کی صدا'' پروین شاکر انٹرنیٹ ایڈیشن دوم سال Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

پاس جب تک وہ رہے درد تھما رہتا ہے
پھیلتا جاتا ہے پھر آنکھ کے کاجل کی طرح

اب کسی طور سے گھر جانے کی صورت ہی نہیں
راستے میرے لیے ہو گئے دلدل کی طرح

جسم کے تیرہ و آسیب زدہ مندر میں
دل سرِ شام سلگ اٹھتا ہے صندل کی طرح

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

تمام رات میرے گھر کا ایک در کھلا رہا
میں راہ دیکھتی رہی، وہ راستہ بدل گیا

وہ شہر ہے کہ جادو گرنیوں کا کوئی دیس ہے
وہاں تو جو گیا، کبھی بھی لوٹ کر نہ آسکا

میں وجہِ ترکِ دوستی کو سن کے مسکرائی ۔ تو
وہ چونک اٹھا، عجب نظر سے مجھ کو دیکھنے لگا

بچھڑ کے مجھ سے خلق کو عزیز ہو گیا ہے تو
مجھے تو جو کوئی ملا، تجھی کو پوچھتا رہا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''خوشبو کی صدا'' پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

وہ دلنواز لمحے بھی گئی رتوں میں آئے ۔ جب
میں خواب دیکھتی رہی، وہ مجھ کو دیکھتا رہا!

وہ جس کی ایک پل کی بے رخی بھی دل کو بار تھی
اُسے خود اپنے ہاتھ سے لکھا ہے ۔ مجھ کو بھول جا

دمک رہا ہے ایک چاند سا جبیں پہ اب تلک
گریز پا محبتوں کا کوئی پل ٹھہر گیا!

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

وہ عکسِ موجۂ گل تھا چمن چمن میں رہا
وہ رنگ رنگ میں اترا، کرن کرن میں رہا

وہ نام حاصلِ فن ہو کے میرے فن میں رہا
کہ روح بن کے مری سوچ کے بدن میں رہا

سکونِ دل کے لئے میں کہاں کہاں نہ گئی
مگر یہ دل، کہ سدا اس کی انجمن میں رہا

وہ شہر والوں کے آگے کہیں مہذب تھا
وہ ایک شخص جو شہروں سے دور بن میں رہا

چراغ بجھتے رہے اور خواب جلتے رہے
عجیب طرز کا موسم مرے وطن میں رہا!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

ایک شعر

میں جب بھی چاہوں، اسے چھو کے دیکھ سکتی ہوں
مگر وہ شخص کہ لگتا ہے اب بھی خواب ایسا!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

دروازہ جو کھولا تو نظر آئے کھڑے وہ
حیرت ہے مجھے، آج کدھر بھول پڑے وہ

بھولا نہیں دل، ہجر کے لمحات کڑے وہ
راتیں تو بڑی تھیں ہی، مگر دن بھی بڑے وہ!

کیوں جان پہ بن آئی ہے بگڑا ہے اگر وہ
اس کی تو یہ عادت کہ ہواؤں سے لڑے وہ

الفاظ تھے اس کے کہ بہاروں پیامات
خوشبو سی برسنے لگی، یوں پھول جھڑے وہ

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006ل دو سال انٹرنیٹ ایڈیشن ۔ پروین شاکر ''… کی صدا''

ہر شخص مجھے، تجھ سے جدا کرنے کا خواہاں
سن پائے اگر ایک تو دس جا کے جڑے وہ

بچے کی طرح چاند کو چھونے کی تمنا
دل کو کوئی شہ دے دے تو کیا نہ اڑے وہ

طوفاں ہے تو کیا غم، مجھے آواز تو دیجے
کیا بھول گئے آپ مرے کچے گھڑے وہ!

☆

یہ غنیمت ہے کہ ان آنکھوں نے پہچانا ہمیں
کوئی تو سمجھا دیارِ غیر میں اپنا ہمیں

وہ کہ جن کے ہاتھ میں تقدیرِ فصلِ گُل رہی
دے گئے سوکھے ہوئے پتوں کا نذرانہ ہمیں

وصل میں تیرے خرابے بھی لگیں گھر کی طرح
اور تیرے ہجر میں بستی بھی ویرانہ ہمیں

سچ تمہارے سارے کڑوے تھے مگر اچھے لگے
پھانس بن کر رہ گیا بس ایک افسانہ ہمیں

اجنبی لوگوں میں ہو تم اور اتنی دور ہو
ایک الجھن سی رہا کرتی ہے روزانہ ہمیں

ق

سنتے ہیں قیمت تمہاری لگ رہی ہے آج کل
سب سے اچھے دام کس کے ہیں یہ، بتلانا ہمیں

تا کہ اس خوش بخت تاجر کو مبارکباد دیں
(اور اس کے بعد دل کو بھی ہے سمجھانا ہمیں)

☆

لمحاتِ وصل کیسے حجابوں میں کٹ گئے
وہ ہاتھ بڑھ نہ پائے کہ گھونگھٹ سمٹ گئے

خوشبو تو سانس لینے کو ٹھہری تھی راہ میں
ہم بدگمان ایسے کہ گھر کو پلٹ گئے

ملنا دوبارہ ملنے کا وعدہ جدائیاں
اتنے بہت سے کام اچانک نمٹ گئے

روئی ہوں آج کھل کے بڑی مدتوں کے بعد
بادل جو آسمان پہ چھائے تھے، چھٹ گئے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ’’گئے جنم کی صدا‘‘ (پروین شاکر) انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

کس دھیان سے پرانی کتابیں کھلی تھیں کل
آئی ہوا تو کتنے ورق ہی اُلٹ گئے

شہرِ وفا میں دھوپ کا ساتھی کوئی نہیں
سورج سروں پہ آیا تو سائے بھی گھٹ گئے

اتنی جسارتیں تو اسی کو نصیب تھیں
جھونکے ہوا کے، کیسے گلے سے لپٹ گئے

دستِ ہوا نے جیسے درانتی سنبھال لی
اب کے سروں کی فصل سے کھلیان پٹ گئے

☆

ٹوٹی ہے مری نیند مگر، تم کو اس سے کیا!
بجتے رہے ہواؤں سے در، تم کو اس سے کیا!

تم موج موج مثلِ صبا گھومتے رہو
کٹ جائیں میری سوچ کے پر، تم کو اس سے کیا!

اوروں کا ہاتھ تھامو، انہیں راستہ دکھاؤ
میں بھول جاؤں اپنا ہی گھر، تم کو اس سے کیا

ابرِ گریز پا کو برسنے سے کیا غرض
سیپی میں بن نہ پائے گُہر، تم کو اس سے کیا!

لے جائیں مجھ کو مالِ غنیمت کے ساتھ عدو
تم نے تو ڈال دی ہے سپر، تم کو اس سے کیا

تم نے تو تھک کے دشت میں خیمے لگا لیے
تنہا کٹے کسی کا سفر، تم کو اس سے کیا!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

چاندرات

گئے برس کی عید کا دن کیا اچھا تھا
چاند کو دیکھ کے اس کا چہرہ دیکھا تھا!
فضا میں کیٹس کے لہجے کی نرماہٹ
موسم اپنے رنگ میں فیضؔ کا مصرعہ تھا
دُعا کے بے آواز، اُلوہی لمحوں میں
وہ لمحہ بھی کتنا دلکش لمحہ تھا
ہاتھ اُٹھا کر جب آنکھوں ہی آنکھوں میں
اس نے مجھ کو اپنے رَب سے مانگا تھا
پھر میرے چہرے کو ہاتھوں میں لے کر
کتنے پیار سے میرا ماتھا چوما تھا!
ہوا! کچھ آج کی شب کا بھی احوال سنا
کیا وہ اپنی چھت پر آج اکیلا تھا؟

یا کوئی میرے جیسی ساتھ تھی اور اس نے
چاند کو دیکھ کے اس کا چہرہ دیکھا تھا؟

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

ایک شعر

لو! میں آنکھیں بند کیے لیتی ہوں، اب تم رخصت ہو
دل تو جانے کیا کہتا ہے، لیکن دل کا کہنا کیا!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

چراغِ راہ بجھا کیا کہ رہنما بھی گیا
ہوا کے ساتھ مسافر کا نقشِ پا بھی گیا

میں پھول چُنتی رہی اور مجھے خبر نہ ہوئی
وہ شخص آکے مرے شہر سے چلا بھی گیا

بہت عزیز سہی اس کو میری دلداری
مگر یہ ہے کہ کبھی دل مرا دکھا بھی گیا

اب ان دریچوں پہ گہرے دبیز پردے ہیں
وہ تانک جھانک کا معصوم سلسلہ بھی گیا

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved ©2002-2006

سب آئے میری عیادت کو، وہ بھی آیا تھا
جو سب گئے تو مرا درد آشنا بھی گیا

یہ غربتیں مری آنکھوں میں کیسی اتری ہیں
کہ خواب بھی مرے رخصت ہیں، رتجگا بھی گیا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

چاند اس دیس میں نکلا کہ نہیں
جانے وہ آج بھی سویا کہ نہیں

اے مجھے جاگتا پاتی ہوئی رات
وہ مری نیند سے بہلا کہ نہیں

بھیڑ میں کھویا ہوا بچہ تھا
اس نے خود کو ابھی ڈھونڈا کہ نہیں

مجھ کو تکمیل سمجھنے والا
اپنے معیار میں بدلا کہ نہیں

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

گنگناتے ہوئے لمحوں میں اسے
دھیان میرا کبھی آیا کہ نہیں

بند کمرے میں کبھی میری طرح
شام کے وقت وہ رویا کہ نہیں

میری خودداری برتنے والے!
تیرا پندار بھی ٹوٹا کہ نہیں

الوداع ثبت ہوئی تھی جس پر
اب بھی روشن ہے وہ ماتھا کہ نہیں

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

سبز موسم کی خبر لے کے ہوا آئی ہو
کام پت جھڑ کے، اسیروں کی دعا آئی ہو

لوٹ آئی ہو وہ شب جس کے گزر جانے پر
گھاٹ سے پائلیں بجنے کی صدا آئی ہو

اسی امید میں ہر موجِ ہوا کو چوما
چھو کے شاید مرے پیاروں کی قبا آئی ہو

گیت جتنے لکھے ان کے لئے اے موجِ صبا!
دل یہی چاہا کہ تو ان کو سنا آئی ہو

"گئے جنم کی صدا" فرحت پروین شاکر کا اضافہ شدہ ایڈیشن دوسرا سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

آہٹیں صرف ہواؤں کی ہی دستک نہ بنیں
اب دروازوں پہ مانوس صدا آئی ہو

یوں سرِعام، کھلے سر میں کہاں تک بیٹھوں
کسی جانب سے تو اب میری ردا آئی ہو

جب بھی برسات کے دن آئے، یہی جی چاہا
دھوپ کے شہر میں بھی گھر کے گھٹا آئی ہو

تیرے تحفے تو سب اچھے ہیں مگر موجِ بہار!
اب کے میرے لئے خوشبوئے حنا آئی ہو

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

ایک شعر

حال پوچھا تھا اس نے ابھی
اور آنسو رواں ہو گئے!

☆

خیال و خواب ہوا برگ و بار کا موسم
بچھڑ گیا تری صورت، بہار کا موسم

کئی رتوں سے مرے نیم وا دریچوں میں
ٹھہر گیا ہے ترے انتظار کا موسم

وہ نرم لہجے میں کچھ تو کہے کہ لوٹ آئے
سماعتوں کی زمیں پر پھوار کا موسم

پیام آیا ہے پھر ایک سرو قامت کا
مرے وجود کو کھینچے ہے دار کا موسم

وہ آگ ہے کہ مری پور پور جلتی ہے
مرے بدن کو ملا ہے چنار کا موسم

رفاقتوں کے نئے خواب خوشنما ہیں مگر
گزر چکا ہے ترے اعتبار کا موسم

ہوا چلی تو نئی بارشیں بھی ساتھ آئیں
زمیں کے چہرے پہ آیا نکھار کا موسم

وہ میرا نام لیے جائے اور میں اس کا نام
لہو میں گونج رہا ہے پکار کا موسم

قدم رکھے مری خوشبو کہ گھر کو لوٹ آئے
جوئی بتائے مجھے کوئے یار کا موسم

وہ روز آ کے مجھے اپنا پیار پہنائے
نرا غرور ہے بیلے کے ہار کا موسم

ترے طریقِ محبت پہ بارہا سوچا
یہ جبر تھا کہ ترے اختیار کا موسم

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

کو بہ کو پھیل گئی بات شناسائی کی
اس نے خوشبو کی طرح میری پذیرائی کی

کیسے کہہ دوں کہ مجھے چھوڑ دیا ہے اُس نے
بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی

وہ کہیں بھی گیا لوٹا تو میرے پاس آیا
بس یہی بات ہے اچھی مرے ہرجائی کی

تیرا پہلو، ترے دل کی طرح آباد رہے
تجھ پہ گزرے نہ قیامت شبِ تنہائی کی

اس نے جلتی ہوئی پیشانی پہ جب ہاتھ رکھا
روح تک آ گئی تاثیر مسیحائی کی

اب بھی برسات کی راتوں میں بدن ٹوٹتا ہے
جاگ اٹھتی ہیں عجب خواہشیں انگڑائی کی

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

دل پہ اک طرفہ قیامت کرنا
مسکراتے ہوئے رخصت کرنا

اچھی آنکھیں جو ملی ہیں اس کو
کچھ تو لازم ہوا وحشت کرنا

کوچ چاہے گا تمہیں میری طرح
اب کسی سے نہ محبت کرنا

گھر کا دروازہ کھلا رکھا ہے
وقت مل جائے تو زحمت کرنا!

نیند تو خواب ہو گئی شاید
جنسِ نایاب ہو گئی شاید

اپنے گھر کی طرح وہ لڑکی بھی
نذرِ سیلاب ہو گئی شاید

تجھ کو سوچوں تو روشنی دیکھوں
یاد مہتاب ہو گئی شاید

ایک مدّت سے آنکھ روئی نہیں
جھیل پایاب ہو گئی شاید

ہجر کے پانیوں میں عشق کی ناؤ
کہیں غرقاب ہو گئی شاید

چند لوگوں کی دسترس میں ہے
زیست کم خواب ہو گئی شاید

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 سال دوم ایڈیشن اعزبت ظہیر وین شاکر ''کسے جسم کی صدا''

☆

عذاب اپنے بکھیروں کہ مرتسم کرلوں
میں ان سے خود کو ضرب دوں کہ منقسم کرلوں

میں آندھیوں کی مزاج آشنا رہی ہوں مگر
خود اپنے ہاتھ سے کیوں گھر کو منہدم کرلوں

بچھڑنے والوں کے حق میں کوئی دعا کر کے
شکستِ خواب کی ساعت کو محتشم کرلوں

بچاؤ شیشوں کے گھر کا تلاش کر ہی لیا
یہی کہ سنگ بدستوں کو منصرم کرلوں

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

میں تھک گئی ہوں اس اندر کی خانہ جنگی سے
بدن کو سامرا آنکھوں کو معتصم کرلوں

مری گلی میں کوئی شہر یار آتا ہے
ملا ہے حکم کہ لہجے کو محترم کرلوں

☆

گرد چہرے پر، قبائے خاک تن پر سج گئی
رات کی گم گشتگی جیسے بدن پر سج گئی

جا چکے موسم کی خوشبو، صورتِ تحریرِ گل
یاد کے ملبوس کی اک اک شکن پر سج گئی

میں تو شبنم تھی، ہتھیلی پر تری گم ہو گئی
وہ ستارہ تھی سو تیرے پیرہن پر سج گئی

کچھ تو شہرِ درد کا احوال آنکھوں نے کہا
اور کچھ گلیوں کی سفاکی تھکن پر سج گئی

سوچوں تو وہ ساتھ چل رہا ہے
دیکھوں تو نظر بدل رہا ہے

کیوں بات زباں سے کہہ کے کھوئی
دل آج بھی ہاتھ مل رہا ہے

راتوں کے سفر میں وہم سا تھا
یہ میں ہوں کہ چاند چل رہا ہے

ہم بھی ترے بعد جی رہے ہیں
اور تو بھی کہیں بہل رہا ہے

سمجھا کے ابھی گئی ہیں سکھیاں
اور دل ہے کہ پھر مچل رہا ہے

ہم ہی بُرے ہو گئے۔ کہ تیرا
معیارِ وفا بدل رہا ہے

پہلی سی وہ روشنی نہیں اب
کیا درد کا چاند ڈھل رہا ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

دعا کا ٹوٹا ہوا حرف سرد آہ میں ہے
تری جدائی کا منظر ابھی نگاہ میں ہے

ترے بدلنے کے باوصف تجھ کو چاہا ہے
یہ اعتراف بھی شامل مرے گناہ میں ہے

عذاب دے گا تو پھر مجھ کو خواب بھی دے گا
میں مطمئن ہوں، مرا دل تری پناہ میں ہے

بکھر چکا ہے مگر مسکرا کے ملتا ہے
وہ رکھ رکھاؤ ابھی میرے کجکلاہ میں ہے

جسے بہار کے مہمان خالی چھوڑ گئے
وہ اک مکان ابھی تک مکیں کی چاہ میں ہے

یہی وہ دن تھے جب اک دوسرے کو پایا تھا
ہماری سالگرہ ٹھیک اب کے ماہ میں ہے

میں بچ بھی جاؤں تو تنہائی مار ڈالے گی
مرے قبیلے کا ہر فرد، قتل گاہ میں ہے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

آنگنوں میں اترا ہے بام و در کا سناٹا
میرے دل پہ چھایا ہے میرے گھر کا سناٹا

رات کی خموشی تو پھر بھی مہرباں نکلی
کتنا جان لیوا ہے دوپہر کا سناٹا

صبح میرے جوڑے کی ہر کلی سلامت تھی
گونجتا تھا خوشبو میں رات بھر کا سناٹا

اپنی دوست کو لے تم وہاں گئے ہوگے
مجھ کو پوچھتا ہوگا ہگور کا سناٹا

خط کو چوم کر اس نے آنکھ سے لگایا تھا
کل جواب گویا تھا لمحہ بھر کا سناٹا

تو نے اس کی آنکھوں کو غور سے پڑھا قاصد!
کچھ تو کہہ رہا ہو گا اس نظر کا سناٹا

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

آنکھوں سے میری، کون مرے خواب لے گیا
چشمِ صدف سے گوہرِ نایاب لے گیا

اس شہرِ خوش جمال کو کس کی لگی ہے آہ
کس دل زدہ کا گریۂ خوناب لے گیا

کچھ ناخدا کے فیض سے ساحل بھی دور تھا
کچھ قسمتوں کے پھیر میں گرداب لے گیا

واں شہر ڈوبتے ہیں، اِدھر بحث کہ انہیں
خم لے گیا ہے یا کہ خمِ محراب لے گیا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 [illegible] زخم کی صدا'' [illegible] انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

کچھ کھوئی کھوئی آنکھیں بھی موجوں کے ساتھ تھیں
شاید انہیں بہا کے کوئی خواب لے گیا

طوفانِ ابر و باد میں سب گیت کھو گئے
جھونکا ہوا کا ہاتھ سے مضراب لے گیا

غیروں کی دشمنی نے نہ مارا، مگر ہمیں
اپنوں کے التفات کا زہراب لے گیا

اے آنکھ! اب تو خواب کی دنیا سے لوٹ آ
مژگاں تو کھول! شہر کو سیلاب لے گیا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "بستے جسم کی صدا" پروین شاکر | انٹرنیٹ ایڈیشن دوماہ سال

شدید دکھ تھا اگرچہ تری جدائی کا
سوا ہے رنج ہمیں تیری بے وفائی کا

تجھے بھی ذوق نئے تجربات کا ہو گا
ہمیں بھی شوق تھا کچھ بخت آزمائی کا

جو میرے سر سے دوپٹہ ہٹنے دیتا تھا
اسے بھی رنج نہیں میری بے روائی کا

سفر میں رات جو آئی تو ساتھ چھوڑ گئے
جنہوں نے ہاتھ بڑھایا تھا رہنمائی کا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے موسم کی صدا'' ... شاکر ... انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

ردا چھنی مرے سر سے، مگر میں کیا کہتی
کٹا ہوا تو نہ ہاتھ میرے بھائی کا

ملے تو ایسے، رگِ جاں کو جیسے چھو آئے
جدا ہوئے تو وہی کرب نارسائی کا

میں سچ کو سچ بھی کہوں گی، مجھے یہ ہی نہ تھی
تجھے بھی علم نہ تھا میری اس برائی کا

کوئی سوال جو پوچھے، تو کیا کہوں اس سے
بچھڑنے والے! سبب تو بتا جدائی کا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

نہ دے سکا مجھے تعبیر، خواب تو بخشے
میں احترام کروں گی تری بڑائی کا

مجھ کو ڈھونڈتی گھر گھر
تمام رات میں یاقوت چن رہی تھی مگر

یہ کیا کہ میں تری خوشبو کا صرف ذکر سنوں
تو عکسِ موجہ گل ہے تو جسم و جاں میں اتر

ذرا یہ حبس کٹے، کھل کے سانس لے پاؤں
کوئی ہوا تو رواں ہو، صبا ہو یا صرصر

گئے دنوں کے تعاقب میں تتلیوں کی طرح
ترے خیال کے ہمراہ کر رہی ہوں سفر

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. 2002-2006

ٹھہر گئے ہیں قدم، راستے بھی ختم ہوئے
مسافتیں رگ و پے میں اتر رہی ہیں مگر

میں سوچتی تھی، ترا قرب کچھ سکوں دے گا
اداسیاں ہیں کہ کچھ اور بڑھ گئیں مل کر

ترا خیال، کہ ہے تارِ عنکبوت تمام
مرا وجود، کہ جیسے کوئی پرانا کھنڈر!

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "گئے موسم کی صدا" ڈاکٹر پروین شاکر، ازنزہت ایڈیشن دوم سال

نیند تو خواب ہے اور ہجر کی شب خواب کہاں
اس اماوس کی گھنی رات میں مہتاب کہاں

رنج سہنے کی مرے دل میں تب و تاب کہاں
اور یہ بھی ہے کہ پہلے سے وہ اعصاب کہاں

میں بھنور سے تو نکل آئی، اور اب سوچتی ہوں
موج ساحل نے کیا ہے مجھے غرقاب کہاں

میں نے سونپی تھی تجھے آخری پونجی اپنی
چھوڑ آیا ہے مری ناؤ تہہ آب کہاں

"گئے جنم کی صدا" (پروین شاکر) انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

ہے رواں آگ کا دریا مری شریانوں میں
موت کے بعد بھی ہو پائے گا پایاب کہاں

بند باندھا ہے سروں کا مرے دہقانوں نے
اب مری فصل کو لے جائے سیلاب کہاں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "گئے جنم کی صدا" [illegible] ایڈیشن دوم [illegible]

☆

گونگے لبوں پہ حرفِ تمنا کیا مجھے
کس کور چشم شب میں ستارا کیا مجھے

زخم ہنر کو سمجھے ہوئے ہے گل، ہنر
کس شہر ناسپاس میں پیدا کیا مجھے

جب حرف ناشناس یہاں لفظ فہم ہیں
کیوں ذوقِ شعر دے کے تماشا کیا مجھے

خوشبو ہے چاندنی ہے، لبِ جو ہے اور میں
کس بے پناہ رات میں تنہا کیا مجھے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے جنم کی صدا'' (پروین شاکر) کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

دی تشنگی خدا نے تو چشمے بھی دے دیے
سینے میں دشت، آنکھوں میں دریا کیا مجھے

میں یوں سنبھل گئی کہ تری بے وفائی نے
بے اعتباریوں سے شناسا کیا مجھے

وہ اپنی ایک ذات میں کل کائنات تھا
دنیا کے ہر فریب سے ملوا کیا مجھے

ق

اوروں کے ساتھ میرا تعارف بھی جب ہوا
ہاتھوں میں ہاتھ لے کے وہ سوچا کیا مجھے

بیتے دنوں کا عکس نہ آئندہ کا خیال
بس خالی خالی آنکھوں سے دیکھا کیا مجھے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

جستجو کھوئے ہوؤں کی عمر بھر کرتے رہے
چاند کے ہمراہ ہم ہر شب سفر کرتے رہے

راستوں کا علم تھا نہ ہم کو سمتوں کی خبر
شہرِ نامعلوم کی چاہت مگر کرتے رہے

ہم نے خود سے بھی چھپایا ہے اور سارے شہر کو
تیرے جانے کی خبر دیوار و در کرتے رہے

وہ نہ آئے گا ہمیں معلوم تھا، اس شام بھی
انتظار اس کا مگر کچھ سوچ کر کرتے رہے

"بکھرے جسم کی صدا" از پروین شاکر انٹرنیٹ ایڈیشن دوم سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

آج آیا ہے ہمیں بھی ان اڑانوں کا خیال
جن کو تیرے زعم میں، بے بال و پر کرتے رہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

زندگی سے نظر ملاؤ کبھی
ہار کے بعد مسکراؤ کبھی

ترکِ الفت کے بعد امیدِ وفا
ریت پر چل سکی ہے ناؤ کبھی

اب جفا کی صراحتیں بیکار
بات سے بھر سکا ہے گھاؤ کبھی

شاخ سے موجِ گل تھمی ہے کہیں!
ہاتھ سے رک سکا بہاؤ کبھی

اندھے ذہنوں سے سوچنے والو
حرف میں روشنی ملاؤ کبھی

بارشیں کیا زمیں کے دکھ بانٹیں!
آنسوؤں سے بجھا الاؤ کبھی

اپنے اسپین کی خبر رکھنا
کشتیاں تم اگر جلاؤ کبھی!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

سمندر کے ادھر سے کوئی صدا آئی
دلوں کے بند دریچے کھلے ہوا آئی

سرک گئے تھے جو آنچل، وہ پھر سنوارے گئے
کھلے ہوئے تھے جو سر، ان پہ پھر ردا آئی

اتر رہی ہیں عجب خوشبوئیں رگ و پے میں
یہ کس کو چھو کے مرے شہر میں صبا آئی

اسے پکارا تو ہونٹوں پہ کوئی نام نہ تھا
محبتوں کے سفر میں عجب فضا آئی

کہیں رہے وہ، مگر خیریت کے ساتھ رہے
اٹھائے ہاتھ تو یاد ایک ہی دعا آئی

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "گئے موسم کی صدا" پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

☆

سحاب تھا کہ ستارہ، گریز پا ہی لگا
وہ اپنی ذات کے ہر رنگ میں ہوا ہی لگا

میں ایسے شخص کی معصومیت پہ کیا لکھوں
جو مجھ کو اپنی خطاؤں میں بھی بھلا ہی لگا

زباں سے چپ ہے مگر آنکھ بات کرتی ہے
نظر اٹھائی ہے جب بھی تو بولتا ہی لگا

جو خواب دینے پہ قادر تھا، مری نظروں میں
عذاب دیتے ہوئے بھی مجھے خدا ہی لگا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ... پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

نہ میرے لطف پہ حیراں نہ اپنی الجھن پر
مجھے یہ شخص تو ہر شخص سے جدا ہی لگا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "مجھے حرف کی صدا" خوشبو پیش کرتا ہے انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

☆

تیرا گھر اور میرا جنگل بھیگتا ہے ساتھ ساتھ
ایسی برساتیں کہ بادل بھیگتا ہے ساتھ ساتھ

بچپنے کا ساتھ ہے، پھر ایک سے دونوں کے دکھ
رات کا اور میرا آنچل بھیگتا ہے ساتھ ساتھ

وہ عجب دنیا کہ سب خنجر بکف پھرتے ہیں اور
کانچ کے پیالوں میں صندل بھیگتا ہے ساتھ ساتھ

بارشِ سنگِ ملامت میں بھی وہ ہمراہ ہے
میں بھی بھیگوں، خود بھی پاگل بھیگتا ہے ساتھ ساتھ

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے موسم کی صدا'' پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسال

لڑکیوں کے دکھ عجب ہوتے ہیں سکھ اس سے عجیب
ہنس رہی ہیں اور کاجل بھیگتا ہے ساتھ ساتھ

بارشیں جاڑے کی اور تنہا بہت میرا کساں
جسم اور اکلوتا کمبل بھیگتا ہے ساتھ ساتھ

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

"گئے جنم کی صدا" خوشبو، پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

بجا کہ آنکھ میں نیندوں کے سلسلے بھی نہیں
شکستِ خواب کے اب مجھ میں حوصلے بھی نہیں

نہیں نہیں! یہ خبر دشمنوں نے دی ہوگی
وہ آئے! آکے چلے بھی گئے! ملے بھی نہیں!

یہ کون لوگ اندھیروں کی بات کرتے ہیں
ابھی تو چاند تری یاد کے ڈھلے بھی نہیں

ابھی سے میرے رفوگر کے ہاتھ تھکنے لگے
ابھی تو چاک مرے زخم کے سِلے بھی نہیں

خفا اگرچہ ہمیشہ ہوئے مگر اب کے
وہ برہمی ہے کہ ہم سے انہیں گلے بھی نہیں

انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

دسترس سے اپنی، باہر ہو گئے
جب سے ہم ان کو میسر ہو گئے

ہم جو کہلائے طلوعِ ماہتاب
ڈوبتے سورج کا منظر ہو گئے

شہرِ خوباں کا یہی دستور ہے
مڑ کے دیکھا اور پتھر ہو گئے

بے وطن کہلائے اپنے دیس میں
اپنے گھر میں رہ کے بے گھر ہو گئے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''سنگِ جسم کی صدا'' (پروین شاکر) کا انٹرنیٹ ایڈیشن دو سال

سکھ تری میراث تھے، تجھ کو ملے
دکھ ہمارے تھے، مقدر ہو گئے

وہ سراب اترا رگ و پے میں کہ ہم
خود فریبی میں سمندر ہو گئے

تیری خود غرضی سے خود کو سوچ کر
آج ہم تیرے برابر ہو گئے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

لمحہ لمحہ وقت کی جھیل میں ڈوب گیا
اب پانی میں اتریں بھی تو پائیں کیا

طوفاں جب آیا تو جھیل میں کود پڑا
وہ لڑکا جو کشتی کھینے نکلا تھا

کتنی دیر تک اپنا آپ بچائے گی
ننھی سی اک لہر کو موجوں نے گھیرا

اپنے خوابوں کی نازک پتواروں سے
تیر رہا ہے سطحِ آب پہ اک پتہ

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''تھکے جسم کی صدا'' پروین شاکر انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

ہلکی ہلکی لہریں نیلم پانی میں
دھیرے دھیرے ڈولے یاقوتی نیا

شبنم کے رخساروں پر سورج کے ہونٹ
ٹھہر گیا ہے وصل کا ایک روشن لمحہ

چاند اتر آیا ہے گہرے پانی میں
ذہن کے آئینے میں جیسے عکس ترا

کیسے ان لمحوں میں تیرے پاس آؤں
ساگر گہرا، رات اندھیری، میں تنہا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "گئے جنم کی صدا" پروین شاکر انٹرنیٹ ایڈیشن دوم سال 2006

☆

ٹھہر کے دیکھے تو رک جائے نبض ساعت کی
شبِ فراق کی قامت ہے کس قیامت کی

وہ رات جلگے، وہ گئی رات تک سخن کاری
شبیں گزاری ہیں ہم نے بھی کچھ ریاضت کی

وہ مجھ کو برف کے طوفاں میں کیسے چھوڑ گیا
ہوائے سرد میں بھی جب مری حفاظت کی

سفر میں چاند کا ماتھا جہاں بھی دھندلایا
تری نگاہ کی زیبائی نے قیادت کی!

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "گئے جنم کی صدا" (خوشبو) پروین شاکر ۔ انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

ہوا نے موسم باراں سے سازشیں کر لیں
مگر شجر کو خبر ہی نہیں شرارت کی

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

متاعِ قلب و جگر ہیں، ہمیں کہیں سے ملیں
مگر وہ زخم جو اس دستِ شبنمی سے ملیں

نہ شام ہے نہ گھنی رات ہے، نہ پچھلا پہر
عجیب رنگ تری چشمِ سرمگیں سے ملیں

میں اس وصال کے لمحے کا نام کیا رکھوں
ترے لباس کی شکنیں تری جبیں سے ملیں

ستائشیں مرے احباب کی نوازش ہیں
مگر صلے تو مجھے اپنے نکتہ چیں سے ملیں

تمام عمر کی نامعتبر رفاقت سے
کہیں بھلا ہو کہ پل بھر ملیں، یقیں سے ملیں

یہی رہا ہے مقدر، مرے کسانوں کا
کہ چاند بوئیں اور ان کو گہن زمیں ملیں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

سکھ کے موسم کا دکھ

آنے والے رتوں کے آنچل میں
کوئی ساعت سعید کیا ہوگی

رات کے وقت رنگ کیا پہنوں
روشنی کی کلید کیا ہوگی

جب کہ بادل کی اوٹ لازم ہو
جانتی ہوں کہ دید کیا ہوگی

زرد موسم کی خشک ٹہنی سے
کونپلوں کو امید کیا ہوگی

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

چاند کے بھی سنانے کو
اب کے کوئی نوید کیا ہوگی

گل نہ ہو گا جشنِ خوشبو کیا
تم نہ ہوگے تو عید کیا ہوگی

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''...کی صدا'' (ڈاکٹر) پروین شاکر | انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

☆

عکسِ شکستِ خواب بہر سو بکھیریے
چہرے پہ خاک، زخم پہ خوشبو بکھیریے

کوئی گزرتی رات کے پچھلے پہر کبھے
لمحوں کو قید کیجئے، گیسو بکھیریے

دھیمے سروں میں کوئی مدھر گیت چھیڑیے
ٹھہری ہوئی ہواؤں میں جادو بکھیریے

گہری حقیقتیں بھی اترتی رہیں گی پھر
خوابوں کی چاندنی تو لب جو بکھیریے

Iqbal Cyber Library. All rights reserved. ©2002-2006

دامانِ شب کے نام کوئی روشنی تو ہو
تارے نہیں نصیب تو آنسو بکھیریے

دشتِ غزال سے کوئی خوبی تو مانگیے
شہرِ جمال میں رمِ آہو بکھیریے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

وہ تو خوشبو ہے، ہواؤں میں بکھر جائے گا
مسئلہ پھول کا ہے پھول کدھر جائے گا

ہم تو سمجھے تھے کہ اک زخم ہے بھر جائے گا
کیا خبر تھی کہ رگِ جاں میں اتر جائے گا

وہ ہواؤں کی طرح خانہ بجاں پھرتا ہے
ایک جھونکا ہے جو آئے گا، گزر جائے گا

وہ جب آئے گا تو پھر اس کی رفاقت کے لئے
موسم گل مرے آنگن میں ٹھہر جائے گا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 [illegible]

آخرش وہ بھی کہیں ریت پہ بیٹھی ہو گی
تیرا یہ پیار بھی دریا ہے، اتر جائے گا

مجھ کو تہذیب کے برزخ کا بنایا وارث
جرم یہ بھی مرے اجداد کے سر جائے گا

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ”ٹوٹے جسم کی صدا“ پہلی بار شائع ہوا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

☆

پانیوں پانیوں جب چاند ک ہالہ اترا
نیند کی جھیل پہ اک خواب پرانا اترا

آزمائش میں کہاں عشق بھی پورا اترا
حسن کے آگے تو تقدیر کا لکھا اترا

دھوپ ڈھلنے لگی، دیوار سے سایہ اترا
سطح ہموار ہوئی، پیار کا دریا اترا

یاد سے نام مٹا ذہن سے چہرہ اترا
چند لمحوں میں نظر سے تری کیا کیا اترا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

آج کی شب میں پریشاں ہوں تو یوں لگتا ہے
آج مہتاب کا چہرہ بھی ہے اترا اترا

میری وحشت رمِ آہو سے کہیں بڑھ کر تھی
جب مری ذات میں تنہائی کا صحرا اترا

اک شبِ غم کے اندھیرے پہ نہیں ہے موقوف
تو نے جو زخم لگایا ہے وہ گہرا اترا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

خوشبو بھی اس کی طرزِ پذیرائی پر گئی

دھیرے سے میرے ہاتھ کو چھو کر گزر گئی

آندھی کی زد میں آئے ہوئے پھول کی طرح

میں ٹکڑے ٹکڑے ہو کے فضا میں بکھر گئی

شاخوں نے پھول پہنے تھے کچھ قبل ہی

کیا ہو گیا، قبائے شجر کیوں اتر گئی

ان انگلیوں کا لمس تھا اور میری زلف تھی

گیسو بکھر رہے تھے تو قسمت سنور تھی

اترے نہ میرے گھر میں وہ مہتاب رنگ لوگ

میری دعائے نیم شبی بے اثر گئی

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے جنم کی صدا'' ڈاکٹر پروین شاکر | انٹرنیٹ ایڈیشن دو ہزار چھ

☆

پورا دکھ اور آدھا چاند!

ہجر کی شب اور ایسا چاند

دن میں وحشت بہل گئی تھی

رات ہوئی اور نکلا چاند

کس مقتل سے گزرا ہو گا

اتنا سہما سہما چاند

یادوں کی آباد گلی میں

گھوم رہا ہے تنہا چاند

میری کروٹ پر جاگ اٹھے

نیند کا کتنا کچا چاند

میرے منہ کو کس حیرت سے

دیکھ رہا ہے بھولا چاند

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

اتنے گھنے بادل کے پیچھے
کتنا تنہا ہوگا چاند
آنسو روکے نور نہائے
دل دریا، تن صحرا چاند
اتنے روشن چہرے پر بھی
سورج کا ہے سایا چاند
جب پانی میں چہرہ دیکھا
تو نے کس کو سوچا چاند
برگد کی اک شاخ ہٹا کر
جانے کس کو جھانکا چاند
بادل کے ریشم جھولے میں
بھور سمے تک سویا چاند
رات کے شانے پر سر رکھے

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

دیکھ رہا ہے سپنا چاند
سوکھے پتوں کے جھرمٹ پر
شبنم تھی یا ننھا چاند
ہاتھ ہلا کر رخصت ہو گا
اس کی صورت ہجر کا چاند
صحرا صحرا بھٹک رہا ہے
اپنے عشق میں سچا چاند
رات کے شاید ایک بجے ہیں
سوتا ہو گا میرا چاند!

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

دل و نگاہ پہ کس طور کے عذاب اُترے
وہ ماہتاب ہی اترا نہ اس کے خواب اُترے

کہاں وہ رُت کہ جبینوں پہ آفتاب اُترے
زمانہ بیت گیا ان کی آب و تاب اُترے

میں اس سے کھل کے ملوں، سوچ کا حجاب اُترے
وہ چاہتا ہے مری روح کا نقاب اُترے

اداس شب میں کڑی دوپہر کے لمحوں میں
کوئی چراغ، کوئی صورتِ گلاب اُترے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006
[illegible] شاکر [illegible] ایڈیشن دوم سال

کبھی کبھی ترے لہجے کی شبنمی ٹھنڈک
سماعتوں کے دریچوں پہ خواب اُترے

فصیلِ شہرِ تمنا کی زرد بیلوں پر
ترا جمال کبھی صورتِ سحاب اُترے

تری ہنسی میں نئے موسموں کی خوشبو تھی
نوید ہو کہ بدن سے پرانے خواب اُترے

سپردگی کا مجسم سوال بن کے کھلوں
مثالِ قطرۂ شبنم ترا جواب اُترے

تری طرح، مری آنکھیں بھی معتبر نہ رہیں
سفر سے قبل ہی رستوں میں وہ سراب اُترے

یارب! مرے سکوت کو نغمہ سرائی دے
زخمِ ہنر کو حوصلۂ لب کشائی دے

لہجے کو جوئے آب کی وہ نے نوائی دے
دنیا کو حرف حرف کا بہتا سنائی دے

رگ رگ میں اس کا لمس اترتا دکھائی دے
جو کیفیت بھی جسم کو دے، انتہائی دے

شہرِ سخن سے روح کو وہ آشنائی دے
آنکھیں بھی بند رکھوں تو رستہ سجھائی دے

CyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

تخیل ماہتاب ہو، اظہار آئینہ
آنکھوں کو لفظ لفظ کا چہرہ دکھائی دے

دل کو لہو کروں تو کوئی نقش بن سکے
تو مجھ کو کربِ ذات کی سچی کمائی دے

دکھ کے سفر میں منزلِ نایافت کچھ نہ ہو
زخمِ جگر سے زخمِ ہنر تک رسائی دے

میں عشقِ کائنات میں زنجیر ہو سکوں
مجھ کو حصارِ ذات کے شر سے رہائی دے

پہروں کی تشنگی پہ بھی ثابت قدم رہوں
دشتِ بلا میں روح مجھے کربلائی دے

☆

دھنک دھنک مری پوروں کے خواب کر دے گا
وہ لمس میرے بدن کو گلاب کر دے گا

قبائے جسم کے ہر تار سے گزرتا ہوا
کرن کا پیار مجھے آفتاب کر دے گا

جنوں پسند ہے دل اور تجھ تک آنے میں
بدن کو ناؤ، لہو کو چناب کر دے گا

میں سچ کہوں گی مگر پھر بھی ہار جاؤنگی
وہ جھوٹ بولے گا اور لاجواب کر دے گا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے جنم کی صدا'' — پروین شاکر — انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

انا پرست ہے اتنا کہ بات سے پہلے
وہ اٹھ کے بند مری ہر کتاب کر دے گا

سکوتِ شہرِ سخن میں وہ پھول سا لہجہ
سماعتوں کی فضا خواب خواب کر دے گا

اسی طرح سے اگر چاہتا رہا پیہم
سخن وری میں مجھے انتخاب کر دے گا

مری طرح سے کوئی ہے جو زندگی اپنی
تمہاری یاد کے نام انتساب کر دے گا!

گئے موسم میں جو کھلتے تھے گلابوں کی طرح
دل پہ اتریں گے وہی خواب عذابوں کی طرح

راکھ کے ڈھیر پہ اب رات بسر کرنی ہے
جل چکے ہیں میرے خیمے، مرے خوابوں کی طرح

ساعتِ دید کے عارض ہیں گلابی اب تک
اولیں لمحوں کے گُلنار حجابوں کی طرح

وہ سمندر ہے تو پھر روح کو شاداب کرے
تشنگی کیوں مجھے دیتا ہے سرابوں کی طرح

غیر ممکن ہے ترے گھر کے گلابوں کا شمار
میرے رستے ہوئے زخموں کے حسابوں کی طرح

یاد تو ہوں گی وہ باتیں تجھے اب بھی لیکن
شیلف میں رکھی ہوئی بند کتابوں کی طرح

کون جانے کہ نئے سال میں تو کس کو پڑھے
تیرا معیار بدلتا ہے نصابوں کی طرح

شوخ ہو جاتی ہے اب بھی ترے آنکھوں کی چمک
گاہے گاہے ترے دلچسپ جوابوں کی طرح

ہجر کی شب کی، مری تنہائی پہ دستک دے گی
تیری خوشبو، مرے کھوئے ہوئے خوابوں کی طرح

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''کھلے جسم کی صدا'' پروین شاکر انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

☆

کمال ضبط کو خود بھی تو آزماؤں گی
میں اپنے ہاتھ اس کی دلہن سجاؤں گی

سپرد کر کے اسے چاندنی کے ہاتھوں میں
میں اپنے گھر کے اندھیروں میں لوٹ جاؤں گی

بدن کے کرب کو وہ بھی سمجھ نہ پائے گا
میں دل میں روؤں گی، آنکھوں میں مسکراؤں گی

وہ کیا گیا کہ رفاقت کے سارے لطف گئے
میں کس سے روٹھ سکوں گی، کسے مناؤں گی

اب اس کا فن تو کسی اور سے ہوا منسوب
میں کس کی نظم اکیلے میں گنگناؤں گی

وہ ایک رشتہ ء بے نام بھی نہیں لیکن
میں اب بھی اس کے اشاروں پہ سر جھکاؤں گی

بچھا دیا تھا گلابوں کے ساتھ اپنا وجود
وہ سو کے اٹھے تو خوابوں کی راکھ اٹھاؤں گی

سماعتوں میں گھنے جنگلوں کی سانسیں ہیں
میں اب کبھی تری آواز سن نہ پاؤں گی

جواز ڈھونڈ رہا تھا نئی محبت کا
وہ کہہ رہا تھا کہ میں اس کو بھول جاؤں گی!

☆

کچے زخموں سے بدن سجنے لگے راتوں کے
سبز تحفے مجھے آنے لگے برساتوں کے

جیسے سب رنگ دھنک کے مجھے چھونے آئے
عکس لہراتے ہیں آنکھوں میں مری، ساتوں کے

بارشیں آئیں اور آنے لگے خوشرنگ عذاب
جیسے صندوقچے کھلنے لگے سوغاتوں کے

چھو کے گزری تھی ذرا جسم کو بارش کی ہوا
آنچ دینے لگے ملبوس جواں راتوں کے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''جسم کی صدا'' (شاعری) شاکر

پہروں باتیں وہ ہری بیلوں کے سائے سائے
واقعے خواب ہوئے ایسی ملاقاتوں کے

قریۂ جاں میں کہاں اب وہ سخن کے موسم
سوچ چمکاتی رہے رنگ گئی باتوں کے

کن لکیروں کی نظر سے ترا رستہ دیکھوں
نقش معدوم ہوئے جاتے ہیں ان ہاتھوں کے

تو مسیحا ہے، بدن تک ہے ترے چارہ گری
تیرے امکاں میں کہاں زخم کڑی باتوں کے

قافلے نکہت و انوار کے بے سمت ہوئے
جب سے دولہا نہیں ہونے لگے باراتوں کے

پھر رہے ہیں مرے اطراف میں بے چہرہ وجود
ان کا کیا نام ہے، یہ لوگ ہیں کن ذاتوں کے

آسمانوں میں وہ مصروف بہت ہے_ یا پھر
بانجھ ہونے لگے الفاظ مناجاتوں کے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

نم ہیں پلکیں تری اے موجِ ہوا، رات کے ساتھ
کیا تجھے بھی کوئی یاد آتا ہے برسات کے ساتھ

روٹھنے اور منانے کی حدیں ملنے لگیں
چشم پوشی کے سلیقے تھے، شکایات کے ساتھ

تجھ کو کھو کر بھی رہوں خلوتِ جاں میں تیری
جیت پائی ہے محبت عجب مات کے ساتھ

نیند لاتا ہوا، پھر آنکھ کو دکھ دیتا ہوا
تجربے دونوں ہیں وابستہ ترے ہات کے ساتھ

''[illegible] کی صدا'' [illegible] پروین شاکر ۔ انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

کبھی تنہائی سے محروم نہ رکھا مجھ کو

دوست ہمدرد رہے کتنے، مری ذات کے ساتھ

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

موسم کا عذاب چل رہا ہے
بارش میں گلاب جل رہا ہے

پھر دیدہ و دل کی خیر یارب!
پھر ذہن میں خواب پل رہا ہے

صحرا کے سفر میں کب ہوں تنہا
ہمراہ سراب چل رہا ہے

آندھی میں دعا کو بھی نہ اٹھا
یوں دستِ گلاب شل رہا ہے

IqbalCyberLibrary.net
All rights reserved.
©2002-2006

کب شہر جمال میں ہمیشہ
وحشت کا عتاب چل رہا ہے

زخموں پہ چھڑک رہا ہے خوشبو
آنکھوں پہ گلاب مل رہا ہے

ماتھے پہ ہوا نے ہاتھ رکھے
جسموں کو سحاب جھل رہا ہے

موجوں نے وہ دکھ دیے بدن کو
اب لمس حباب کھل رہا ہے

قرطاس بدن پہ سلوٹیں ہیں
ملبوسِ کتاب گھل رہا ہے!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

جب ہوا تک یہ کہے نیند کو رخصت جانو
ایسے موسم میں جو خواب آئیں غنیمت جانو

جب تک اس سادہ قبا کو نہیں چھونے پاتی
موجہ رنگ کا پندار سلامت جانو

جس گھروندے میں ہوا آتے ہوئے کترائے
دھوپ آ جائے تو یہ اس کی مروت جانو

دشتِ غربت میں جہاں کوئی شناسا بھی نہیں
ابر رک جائے ذرا دیر تو رحمت جانو

منہ پہ چھڑکاؤ، اندر سے جڑیں کاٹی جائیں
اس پہ اصرار، اسے عین محبت جانو

ورنہ یوں طنز کا لہجہ بھی کسے ملتا ہے
ان کا طرزِ سخن خاص عنایت جانو!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

کیسی بے چہرہ رتیں آئیں وطن میں، اب کے
پھول آنگن میں کھلے ہیں نہ چمن میں، اب کے

برف کے ہاتھ ہی ہاتھ آئیں گے، اے موجِ ہوا
حدتیں مجھ میں، نہ خوشبو کے بدن میں، اب کے

دھوپ کے ہاتھ میں جس طرح کھلے خنجر ہوں
کھردرے لہجوں کی نوکیں ہیں کرن میں، اب کے

دل اسے چاہے جسے عقل نہیں چاہتی ہے
خانہ جنگی ہے عجب ذہن و بدن میں، اب کے

جی یہ چاہے، کوئی پھر توڑ کے رکھ دے مجھ کو
لذتیں ایسی کہاں ہوں گی تھکن میں، اب کے

☆

کیا کیا نہ خواب ہجر کے موسم میں کھو گئے
ہم جاگتے رہے مگر بخت سو گئے

اس نے پیام بھیجے تو رستے میں رہ گئے
ہم نے جو خط لکھے وہ ہوا برد ہو گئے

میں شہرِ گل میں زخم کا چہرہ کسے دکھاؤں
شبنم بدست لوگ تو کانٹے چبھو گئے

آنچل میں پھول لے کے کہاں جا رہی ہوں میں
جو آنے والے لوگ تھے، وہ لوگ تو گئے

کیا جانئے، افق کے ادھر کیا طلسم ہے
لوٹے نہیں زمین پہ، اک بار جو گئے

جیسے بدن سے قوسِ قزح پھوٹنے لگی
بارش کے ہاتھ پھول کے سب زخم دھو گئے

آنکھوں میں دھیرے دھیرے اتر کے پرانے غم
پلکوں میں ننھے ننھے ستارے پرو گئے

وہ بچپنے کی نیند تو اب خواب ہو گئی
کیا عمر تھی کہ رات ہوئی اور سو گئے!

کیا دکھ تھے، کون جان سکے گا، نگارِ شب!
جو میرے اور تیرے دوپٹے بھگو گئے!

☆

ویسے تو کج ادائی کا دکھ کب نہیں سہا
آج اس کی بے رخی نے مگر دل دکھا دیا

موسم مزاج تھا، نہ زمانہ سرشت تھا
میں اب بھی سوچتی ہوں وہ کیسے بدل گیا

دکھ سب کے مشترک تھے مگر حوصلے جدا
کوئی بکھر گیا تو کوئی مسکرا دیا

جھوٹے تھے سارے پھول جو پیڑوں پہ آئے تھے
کوئی شگوفہ بھی تو ثمرور نہیں ہوا

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

وہ چوٹ کیا ہوئی جو آنسو نہ بن سکی
وہ درد کیا ہوا کہ جو مصرعہ نہ بن سکا

ایسے بھی زخم تھے جو چھپاتے پھرے ہیں ہم
درپیش تھا کسی کے کرم کا معاملہ

آلودۂ سخن بھی نہ ہونے دیا اسے
ایسا بھی دکھ ملا جو کسی سے نہیں کہا

تیرا خیال کرکے میں خاموش ہو گئی
ورنہ زبان، خلق سے کیا کیا نہیں سنا

"سکھے زخم کی صدا" ڈاکٹر پروین شاکر انٹرنیٹ ایڈیشن دو ماہ سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

میں جانتی ہوں میری بھلائی اسی میں تھی
لیکن یہ فیصلہ بھی کچھ اچھا نہیں ہوا

میں برگ برگ اس کو نمو بخشتی رہی
وہ شاخ شاخ میری جڑیں کاٹتا رہا!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "گئے جنم کی صدا" پروین شاکر انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

☆

ڈسنے لگے ہیں خواب مگر کس سے بولیے
میں جانتی تھی، پال رہی ہوں سنپولیے!

بس یہ ہوا کہ اس نے تکلف سے بات کی
اور ہم نے روتے روتے دوپٹے بھگو لیے

پلکوں پہ کچی نیندوں کا رس پھیلتا ہو جب
ایسے میں آنکھ دھوپ کے رخ کیسے کھولیے

تیری برہنہ پائی کے دکھ بانٹتے ہوئے
ہم نے خود اپنے پاؤں میں کانٹے چبھو لیے

میں تیرا نام لے کے تذبذب میں پڑ گئی
سب لوگ اپنے اپنے عزیزوں کو رو لیے!

"خوشبو کہیں نہ جائے" پہ اصرار ہے بہت
اور یہ بھی آرزو کہ ذرا زلف کھولیے

تصویر جب نئی ہے، نیا کینوس بھی ہے
پھر طشتری میں رنگ پرانے نہ گھولیے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "گئے جنم کی صدا" پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوم سال

یاد کیا آئی کہ روشن ہو گئے آنسو کے گھر
جنگلوں میں شام اتری جل اٹھے جگنو کے گھر

رات کی رانی کا آنچل تھام کر چلتی ہوں میں
آج کی شب زندگی مہماں ہوئی خوشبو کے گھر

رات میں بھیگے ہوئے جنگل کا منظر دیکھنے
شب گزیدہ لوگ کیسے جائیں گے جگنو کے گھر

کیا عجب جو سر کٹے لوگوں کی پرچھائیں ملیں
شہر میں کھلنے لگے ہیں جابجا جادو کے گھر

''گھٹے زخم کی صدا'' (ڈاکٹر) پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

تجھ میں خواہش تھی کہ گہری رات کا تارہ بنے
آ، کہ اب پہلے سی بھی تاریکی ہیں گیسو کے گھر

پہلے یہ منظر پڑھا تھا صرف، اب دیکھا بھی ہے
بانسری بجتی رہی، جلتے رہے نیرو کے گھر!

"[illegible] کی صدا" (پروین شاکر) انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

☆

درد پھر جاگا، پرانا زخم پھر تازہ ہوا
فصلِ گل کتنے قریب آئی ہے اندازہ ہوا

صبح یوں نکلی، سنور کے جس طرح کوئی دلہن
شبنم آویزہ ہوئی، رنگِ شفق غازہ ہوا

ہاتھ میرے بھول بیٹھے دستکیں دینے کا فن
بند مجھ پر جب سے اس کے گھر کا دروازہ ہوا

ریل کی سیٹی میں کیسے ہجر کی تمہید تھی
اس کو رخصت کر کے گھر لوٹے تو اندازہ ہوا

"زخم کی صدا" ... انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

یاد کیا آئیں گے وہ لوگ جو آئے نہ گئے
کیا پذیرائی ہو ان کی جو بلائے نہ گئے

اب وہ نیندوں کا اجڑنا تو نہیں دیکھیں گے
وہی اچھے تھے جنہیں خواب دکھائے نہ گئے

رات بھر میں نے کھلی آنکھوں سے سپنا دیکھا
رنگ وہ پھیلے کہ نیندوں سے چرائے نہ گئے

بارشیں رقص میں تھیں اور زمیں ساکت تھی
عام تھا فیض مگر رنگ کمائے نہ گئے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

پر سمیٹے ہوئے شاخوں میں پرندے آ کر
ایسے سوئے کہ ہوا سے بھی جگائے نہ گئے

تیز بارش ہو، گھنا پیڑ ہو، اک لڑکی ہو
ایسے منظر کبھی شہروں میں تو پائے نہ گئے

روشنی آنکھ نے پی اور سرِ مژگانِ خیال
چاند وہ چمکے کہ سورج سے بجھائے نہ گئے!

پروین شاکر ایڈیشن دوم سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

☆

گلاب ہاتھ میں ہو، آنکھ میں ستارہ ہو
کوئی وجود محبت کا استعارہ ہو

میں گہرے پانی کی اس رو کے ساتھ بہتی رہوں
جزیرہ ہو کہ مقابل کوئی کنارہ ہو

کبھی کبھار اسے دیکھ لیں، کہیں مل لیں
یہ کب کہا تھا کہ وہ خوش بدن ہمارا ہو

قصور ہو تو ہمارے حساب میں لکھ جائے
محبتوں میں جو احسان ہو تمہارا ہو

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے جنم کی صدا'' پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا ل

یہ اتنی رات گئے کون دستکیں دے گا
کہیں ہوا کا ہی اس نے نہ روپ دھارا ہو

افق تو کیا ہے، در کہکشاں بھی چھو آئیں
مسافروں کو اگر چاند کا اشارا ہو

میں اپنے حصے کے سکھ جس کے نام کر ڈالوں
کوئی تو ہو جو مجھے اس طرح کا پیارا ہو

اگر وجود میں آہنگ ہے تو وصل بھی ہے
میں چاہے نظم کا ٹکڑا، وہ نثر پارہ ہو!

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

نیم خوابی کا فسوں ٹوٹ رہا ہو جیسے
آنکھ کا نیند سے دل چھوٹ رہا ہو جیسے

رنگ پھیلا تھا لہو میں نہ ستارہ چمکا
اب کے ہر لمس ترا جھوٹ رہا ہو جیسے

پھر شفق رنگ ہوئی کوچہ جاناں کی زمیں
آبلہ پاؤں کا پھر پھوٹ رہا ہو جیسے

روشنی پائی نہیں، رات بھی باقی ہے ابھی
چاند سے ربط مگر ٹوٹ رہا ہو جیسے!

IqbalCyberLibrary.net
All rights reserved.
©2002-2006

سرخ بیلیں تو ستونوں پہ چڑھی ہیں لیکن
کوئی آنگن کا سکوں لوٹ رہا ہو جیسے!

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

نظر کی تیزی میں ہلکی ہنسی کی آمیزش
ذرا سی دھوپ میں کچھ چاندنی کی آمیزش

یہی تو وجہِ شکستِ وفا ہوئی میری
خلوص عشق میں سادہ دلی کی آمیزش

مرے لیے ترے الطاف کی وہ اجلی رت
عذاب مرگ میں تھی زندگی کی آمیزش

وہ چاند بن کے مرے جسم میں پگھلتا رہا
لہو میں ہوتی گئی روشنی کی آمیزش

یہ کون بن میں بھٹکتا تھا جس کے نام پہ ہے
ہوائے دشت میں آشفتگی کی آمیزش

زمیں کے چہرے پہ بارش کے پہلے پیار کے بعد
خوشی کے ساتھ تھی حیرانگی کی آمیزش

سمندروں کی طرح مری آنکھ ساکت ہے
مگر سکوت میں کس بے کلی کی آمیزش

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

خوشبو ہے وہ تو چھو کے بدن کو گزر نہ جائے
جب تک مرے وجود کے اندر اتر نہ جائے

خود پھول نے بھی ہونٹ کیے اپنے نیم وا
چوری تمام رنگ کی، تتلی کے سر نہ جائے

ایسا نہ ہو کہ لمس بدن کی سزا بنے
جی پھول کا، ہوا کی محبت سے بھر نہ جائے

اس خوف سے وہ ساتھ نبھانے حق میں ہے
کھو کر مجھے یہ لڑکی کہیں دکھ سے مر نہ جائے

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002

شدت کی نفرتوں میں سدا جس نے سانس لی
شدت کا پیار پا کے خلا میں بکھر نہ جائے

اس وقت تک کناروں سے ندی چڑھی رہے
جب تک سمندروں کے بدن میں اتر نہ جائے

پلکوں کو اس کی، اپنے دوپٹے سے پونچھ دوں
کل کے سفر میں آج کی گرد سفر نہ جائے

میں کس کے ہاتھ بھیجوں اسے آج کی دعا
قاصد، ہوا، ستارہ، کوئی اس گھر نہ جائے

☆

رنگ، خوشبو میں اگر حل ہو جائے
وصل کا خواب مکمل ہو جائے

چاند کا چوما ہوا سرخ گلاب
تیتری دیکھے تو پاگل ہو جائے

میں اندھیروں کو اجالوں ایسے
تیرگی آنکھ کا کاجل ہو جائے

دوش پر بارشیں لے کے گھومیں
میں ہوا اور وہ بادل ہو جائے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

نرم سبزے پہ ذرا جھک کے چلے
شبنمی رات کا آنچل ہو جائے

عمر بھر تھامے رہے خوشبو کو
پھول کا ہاتھ مگر شل ہو جائے

چڑیا پتوں میں سمٹ کر سوئے
پیڑ یوں پھیلے کہ جنگل ہو جائے

☆

کیسے چھوڑیں اسے تنہائی پر
حرف آتا ہے مسیحائی پر

اس کی شہرت بھی تو پھیلی ہر سو
پیار آنے لگا سوائی پر

ٹھہرتی ہی نہیں آنکھیں جاناں!
تیری تصویر کی زیبائی پر

رشک آیا ہے بہت حسن کو بھی
قامت عشق کی رعنائی پر

سطح سے دیکھ کے اندازے لگیں
آنکھ جاتی نہیں گہرائی پر

ذکر آئے گا جہاں بھنوروں کا
بات ہوگی مرے ہرجائی پر

خود کو خوشبو کے حوالے کر دیں
پھول کی طرزِ پذیرائی پر

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''ٹکڑے جسم کی صدا'' (پروین شاکر) انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

☆

دشمن ہے اور ساتھ رہے جان کی طرح
مجھ میں اتر گیا ہے وہ سرطان کی طرح

جکڑے ہوئے ہے تن کو مرے اس کی آرزو
پھیلا ہوا جال سا شریان کی طرح

دیوار و در نے جس کے لیے ہجر کاٹے تھے
آیا تھا چند روز کو مہمان کی طرح

دکھ کی رتوں میں پیڑ نے تنہا سفر کیا
پتوں کو پہلے بھیج کے سامان کی طرح

گھرے خنک اندھیرے میں اجلے تکلفات

گھر کی فضا بھی ہو گئی شیزان کی طرح

ق

ڈوبا ہوا ہے حسنِ سخن میں سکوت، شب
تارِ رباب روح میں کلیاں کی طرح

آہنگ کے جمال میں انجیل کی دعا
نرمی میں اپنی، سورۂ رحمان کی طرح

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

چھونے سے قبل رنگ کے پیکر پگھل گئے
مٹھی میں آ نہ پائے کے جگنو نکل گئے

پھیلے ہوئے تھے جاگتی نیندوں کے سلسلے
آنکھیں کھلیں تو رات کے منظر بدل گئے

کب حدت گلاب پہ حرف آنے پائے گا
تتلی کے پر اڑان کی گرمی سے جل گئے

آگے تو صرف ریت کے دریا دکھائی دیں
کن بستیوں کی سمت مسافر نکل گئے

CyberLibrary All rights reserved ©2002

پھر چاندنی کے دام میں آنے کو تھے گلاب

صد شکر نیند کھونے سے پہلے سنبھل گئے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے موسم کی صدا'' ڈاکٹر پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوم سال

☆

کیسے چھوڑیں اسے تنہائی پر
حرف آتا ہے مسیحائی پر

اس کی شہرت بھی تو پھیلی ہر سو
پیار آنے لگا رسوائی پر

ٹھہرتی ہی نہیں آنکھیں جاناں!
تیری تصویر کی زیبائی پر

رشک آیا ہے بہت حسن کو بھی
قامت عشق کی رعنائی پر

سطح سے دیکھ کے اندازے لگیں
آنکھ جاتی نہیں گہرائی پر

ذکر آئے گا جہاں بھنوروں کا
بات ہو گی مرے ہرجائی کی

خود کو خوشبو کے حوالے کر دیں
پھول کی طرز پذیرائی پر

"[illegible] کی صدا" (شعر) پروین شاکر انٹرنیٹ ایڈیشن دو ماہ اول Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

چہرہ نہ دکھا، صدا سنا دے
جینے کا ذرا تو حوصلہ دے

دکھلا کسی طور اپنی صورت
آنکھوں کو مزید مت سزا دے

چھو کر مری سوچ میرے تن میں
بیلیں ہرے رنگ کی اگا دے

جاناں! نہ خیال دوستی کر
دے زہر جواب تو تیز سا دے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved

شدت ہے مزاج میرے خوں کا
نفرت کی بھی تو انتہا دے

ٹوٹی ہوئی شام منتظر ہے
جھک کر مجھے آئینہ دکھا دے

دل پھٹنے لگا ہے ضبطِ غم سے
مالک! کوئی دردآشنا دے

سوئی ہے ابھی تو جا کے شبنم
ایسا نہ ہو موجِ گل اٹھا دے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

چھوں ممنوعہ ذائقے بھی

دل! سانپ سے دوستی بڑھا دے

IqbalCyberLibrary.Net
M.M.W
All rights reserved.
©2002-2006

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "گئے جنم کی صدا" اردو ویب شائع کر چکا انٹرنیٹ ایڈیشن دوم سال

☆

دستِ شب پر دکھائی کیا دیں گی
سلوٹیں روشنی میں ابھریں گی

گھر کی دیواریں میرے جانے پر
اپنی تنہائیوں کو سوچیں گی

انگلیوں کو تراش دوں پھر بھی
عادتاً اس کا نام لکھیں گی

رنگ و بو سے کہیں پناہ نہیں
خواہشیں بھی کہاں اماں دیں گی

ایک خوشبو سے بچ بھی جاؤں اگر
دوسری نکہتیں جکڑ لیں گی

خواب میں تتلیاں پکڑنے کو
نیندیں بچوں کی طرح دوڑیں گی

کھڑکیوں پہ دبیز پردے ہوں
بارشیں پھر بھی دستکیں دیں گی!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ڈرے سرکش ہوئے کہنے میں ہوائیں بھی نہیں
آسمانوں پہ کہیں تنگ نہ ہو جائے زمیں

آ کے دیوار پہ بیٹھی تھیں کہ پھر اڑ نہ سکیں
تتلیاں بانجھ مناظر میں نظر بند ہوئیں

پیڑ کی سانسوں میں چڑیا کا بدن کھنچتا گیا
نبض رکتی گئی، شاخوں کی رگیں کھلتی گئیں

ٹوٹ کر اپنی اڑانوں سے پرندے آئے
سانپ کی آنکھیں، درختوں پہ بھی اب اگنے لگیں

شاخ در شاخ الجھتی ہیں رگیں پیروں کی
سانپ سے دوستی، جنگل میں نہ بھٹکائے کہیں

گود لے لی ہے چٹانوں نے سمندر سے نمی
جھوٹے پھولوں کے درختوں پہ بھی خوشبوئیں ٹکیں!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 [illegible]

☆

وہ جس سے رہا آج تک آواز کا رشتہ
بھیجے مری سوچوں کو اب الفاظ کا رشتہ

تتلی سے مرا پیار کچھ ایسے بھی بڑھا ہے
دونوں میں رہا لذت پرواز کا رشتہ

سب لڑکیاں اک دوسرے کو جان رہی ہیں
یوں عام ہوا مسلک شہناز کا رشتہ

راتوں کی ہوا اور مرے تن کی مہک میں
مشترکہ ہوا اک در کم باز کا رشتہ

تتلی کے لبوں اور گلابوں کے بدن میں
رہتا ہے سدا چھوٹے سے اک راز کا رشتہ

ملنے سے گریزاں ہیں، نہ ملنے پہ خفا بھی
دم توڑتی چاہت ہے کس انداز کا رشتہ!

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 [illegible]

حلقہ رنگ سے باہر دیکھوں
خود کو خوشبو میں سمو کر دیکھوں

اس کو بینائی کے اندر دیکھوں
عمر بھر دیکھوں کہ پل بھر دیکھوں

کس کی نیندوں کے چرا لائی رنگ
موجہ زلف کو چھو کر دیکھوں

زرد برگد کے اکیلے پن میں
اپنی تنہائی کے منظر دیکھوں

موت کا ذائقہ لکھنے کے لئے

چند لمحوں کو ذرا مر دیکھوں

کیسے کیسے تھے جزیرے خواب میں
بہہ گئے سب نیند کے سیلاب میں

لڑکیاں بیٹھی تھیں پاؤں ڈال کر
روشنی سی ہو گئی تالاب میں

جکڑے جانے کی تمنا تیز تھی
آ گئے پھر حلقۂ گرداب میں

ڈوبتے سورج کی نارنجی تھکن
تیرتی ہے دیدہ خوناب میں

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

وہ تو میرے سامنے بیٹھا تھا ـــــــــ پھر

کس کا چہرہ نقش تھا مہتاب میں!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''بھیگے جسم کی صدا'' پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

بارش ہوئی تو پھولوں کے تن چاک ہو گئے
موسم کے ہاتھ بھیگ کے سفاک ہو گئے

بادل کو کیا خبر ہے کہ بارش کی چاہ میں
کیسے بلند و بالا شجر خاک ہو گئے

جگنو کو دن کے وقت پرکھنے کی ضد کریں
بچے ہمارے عہد کے چالاک ہو گئے

لہرا رہی ہے برف کی چادر ہٹا کے گھاس
سورج کی شہ پہ تنکے بھی بے باک ہو گئے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

بستی میں جتنے آب گزیدہ تھے سب کے سب
دریا کے رخ بدلتے ہی تیراک ہو گئے

سورج دماغ لوگ بھی ابلاغ فکر میں
زلف شب فراق کے پیچاک ہو گئے

جب بھی غریب شہر سے کچھ گفتگو ہوئی
لہجے ہوائے شام کے نمناک ہو گئے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

سما کے ابر میں، برسات کی امنگ میں ہوں
ہوا میں جذب ہوں، خوشبو کے انگ انگ میں ہوں

فضا میں تیر رہی ہوں، صدا کے رنگ میں ہوں
لہو سے پوچھ رہی ہوں، یہ کس ترنگ میں ہوں

دھنک اترتی نہیں میرے خون میں جب تک
میں اپنے جسم کی نیلی رگوں سے جنگ میں ہوں

بہار نے میری آنکھوں پہ پھول باندھ دیے!
رہائی پاؤں تو کیسے، حصار رنگ میں ہوں

''جسم کی صدا'' ... انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

کھلی فضا ہے، کھلا آسماں بھی سامنے ہے
مگر یہ ڈر نہیں جاتا، ابھی سرنگ میں ہوں

ہوا گزیدہ بنفشے کے پھول کی مانند
پناہ رنگ سے بچ کر، پناہ سنگ میں ہوں

صدف میں اتروں تو پھر میں گہر بھی بن جاؤں
صدف سے پہلے مگر حلقہ نہنگ میں ہوں

"گئے جنم کی صدا" (پروین شاکر) انٹرنیٹ ایڈیشن دوم سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

☆

رات کے زہر سے رسیلے ہیں
صبح کے ہونٹ کتنے نیلے ہیں

ریت پر تیرتے جزیرے ملیں
پانیوں پر ہوا کے ٹیلے ہیں

ریزگی کا عذاب سہنا ہے
خوف سے سارے پیڑ پیلے ہیں

ہجر، سناٹا، پچھلے پہر کا چاند
خود سے ملنے کے کچھ وسیلے ہیں

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے جنم کی صدا'' پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

دستِ خوشبو کرے مسیحائی
ناخنِ گل نے زخم چھیلے ہیں

عشق سورج سے وہ بھی فرمائیں
جو شبِ تار کے رکھیلے ہیں

خوشبوئیں پھر بچھڑ نہ جائیں کہیں
ابھی آنچل ہوا کے گیلے ہیں

کھڑکی دریا کے رخ پہ جب سے کھلی
فرش کمروں کے سیلے سیلے ہیں

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "گئے جنم کی صدا" فرحت پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

☆

زمیں کے حلقے سے نکلا تو چاند پچھتایا
کشش بچھانے لگا ہے ہر اگلا سیارہ

میں پانیوں کی مسافر، وہ آسمانوں کا
کہیں سے ربط بڑھائیں کہ درمیاں ہے خلا

بچھڑتے وقت دلوں کو اگرچہ دکھ تو ہوا
کھلی فضا میں مگر سانس لینا اچھا لگا

جو صرف روح تھا فرقت میں بھی، وصال میں بھی
اسے بدن کے اثر سے رہا تو ہونا تھا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے جنم کی صدا'' پہلی بار شائع ہوا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

گئے دنوں میں جو تھا ذہن و جسم کی لذت
وہی وصال طبیعت کا جبر بننے لگا

چلی تھی تھام کے بادل کے ہاتھ کو خوشبو
ہوا کے ساتھ سفر کا مقابلہ ٹھہرا

برس سکے تو برس جائے اس گھڑی ورنہ
بکھیر ڈالے گی بادل کے سارے خواب ہوا

Iqbal CyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

میں جگنوؤں کی طرح رات بھر کا چاند ہوئی
ذرا سی دھوپ نکل آئی اور ماند ہوئی

حدودِ رقص سے آگے نکل گئی تھی کبھی
سو مورنی کی طرح عمر بھر کو راند ہوئی

مہِ تمام، ابھی چھت پہ کون آیا تھا
کہ جس کے آگے تری روشنی بھی ماند ہوئی

لکھے کا چارہ نہ گیاں کو زندگی میں دیا
جو مر گئی ہے تو سونے کے مول ناند ہوئی

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''[illegible]'' پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

نہ پوچھ کیوں اسے جنگل کی رات اچھی لگی
وہ لڑکی جو کہ کبھی تیرے گھر کا چاند ہوئی

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

اب کون سے موسم سے کوئی آس لگائے
برسات میں بھی یاد نہ جب ان کو ہم آئے

مٹی کی مہک سانس کی خوشبو میں اتر کر
بھیگے ہوئے سبزے کی ترائی میں بلائے

دریا کی موج میں آئی ہوئی برکھا
زردائی ہوئی رت کو ہرا رنگ پلائے

بوندوں کی چھماچھم سے بدن کانپ رہا ہے
اور مست ہوا رقص کی لے تیز کیے جائے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "خوشبو کی صدا" پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

شاخیں ہیں تو وہ رقص میں پتے ہیں تو رم میں
پانی کا نشہ ہے کہ درختوں کو چڑھا جائے

ہر لہر کے پاؤں سے لپٹنے لگے گھنگھرو
بارش کی ہنسی تال پہ پازیب جو چھنکائے

انگور کی بیلوں پہ اتر آئے ستارے
رکتی ہوئی بارش نے بھی کیا رنگ دکھائے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 [illegible]

☆

دن ٹھہر جائے، مگر رات کٹے
کوئی صورت ہو کہ برسات کٹے

خوشبوئیں مجھ کو قلم کرتی گئیں
شاخ در شاخ مرے ہات کٹے

موجۂ گل ہے کہ تلوار کوئی
درمیاں سے ہی مناجات کٹے

حرف کیوں اپنے گنوائیں جا کر
بات سے پہلے جہاں بات کٹے

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

چاند! آ ل کے منائیں یہ شب
آج کی رات ترے سات کٹے

پورے انسانوں میں گھس آئے ہیں
سر کٹے، جسم کٹے، ذات کٹے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

سرگوشی بہار سے خوشبو کے در کھلے
کس اسم کے جمال سے باب ہنر کھلے

جب رنگ پابہ گل ہوں، ہوائیں بھی قید ہوں
کیا اس فضا میں پرچم زخم جگر کھلے

خیمے سے دور، شام ڈھلے، اجنبی جگہ
نکلی ہوں کس کی کھوج میں، بے وقت سر کھلے

شاید کہ چاند بھول پڑے راستہ کبھی
رکھتے ہیں اس امید پہ کچھ لوگ در کھلے

وہ مجھ سے دور، خوش ہے؟ خفا ہے؟ اداس ہے؟
کس حال میں ہے کچھ تو مرا نامہ بر کھلے

ہر رنگ میں وہ شخص نظر کو بھلا لگے
حد یہ_ کہ روٹھ جانا بھی اس شوخ پر کھلے

کھل جائے کن ہواؤں سے رسم بدن رہی
خلوت میں پھول سے کبھی تتلی اگر کھلے

راتیں تو قافلوں کی معیت میں کاٹ لیں
جب روشنی بٹی تو کئی راہبر کھلے

Book Donated By www.Nayaab.Net

ہوا سے جنگ میں ہوں، بے اماں ہوں
شکستہ کشتیوں پر بادباں ہوں

میں سورج کی طرح ہوں دھوپ اوڑھے
اور اپنے آپ پر خود سائباں ہوں

مجھے بارش کی چاہت نے ڈبویا
میں پختہ شہر کا کچا مکاں ہوں

خود اپنی چال الٹی چلنا چاہوں
میں اپنے واسطے خود آسماں ہوں

دعائیں دے رہی ہوں دشمنوں کو
اک ہمدرد پر نامہرباں ہوں

پرندوں کو دعا سکھلا رہی ہوں
میں بستی چھوڑ، جنگل کی اذاں ہوں

ابھی تصویر میری کیا بنے گی
ابھی تو کینوس پر اک نشاں ہوں

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 سال ''جنگل کی صدا'' ڈاکٹر پروین شاکر ہا از نسیمت ایڈیشن دوم سال 2006

☆

چاند میری طرح پگھلتا رہا
نیند میں ساری رات چلتا رہا

جانے کس دکھ سے دل گرفتہ تھا
منہ پہ بادل کی راکھ ملتا رہا

میں تو پاؤں کے کانٹے چنتی رہی
اور راستہ بدلتا رہا

رات گلیوں میں جب بھٹکتی تھی
کوئی تو تھا جو ساتھ چلتا رہا

CyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2005

سرد رت میں، مسافروں کے لئے
پیڑ، بن کر الاؤ، جلتا رہا

موسمی بیل تھی میں سوکھ گئی
وہ تناور درخت، پھلتا رہا

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

ق

دل، مرے تن کا پھول سا بچہ
پتھروں کے نگر میں پلتا رہا

نیند ہی نیند میں کھلونے لئے
خواب ہی خواب میں بہلتا رہا!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

جانے پھر اگلی صدا کس کی تھی
نیند نے آنکھ پہ دستک دی تھی

موج در موج ستارے نکلے
جھیل میں چاند کرن اتری تھی

پریاں آئی تھیں کہانی کہنے
چاندنی رات نے لوری دی تھی

بات خوشبو کی طرح پھیل گئی
پیرہن میرا، شکن تیری تھی

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 سال دوم ایڈیشن ''صدا کی زخم کٹے''

آنکھ کو یاد ہے وہ پل اب بھی
نیند جب پہلے پہل ٹوٹی تھی

عشق تو خیر تھا اندھا لڑکا
حسن کو کون سی مجبوری تھی

کیوں وہ بے سمت ہوا، جب میں
اس کے بازو پہ دعا باندھی تھی

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

دکھ نوشتہ ہے تو آندھی کو لکھا! آہستہ
اے خدا اب کے چلے زرد ہوا، آہستہ

خواب جل جائیں، مری چشم تمنا بجھ جائے
بس ہتھیلی سے اڑے رنگ حنا، آہستہ!

زخم ہی کھولنے آئی ہے تو عجلت کیسی
چھو مرے جسم کو، اے باد صبا! آہستہ!

ٹوٹنے اور بکھرنے کا کوئی موسم ہو
پھول کی ایک دعا، موج ہوا! آہستہ

CyberLibrary.net All rights reserved ©2002-2006

''[illegible]'' پروین شاکر انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

جانتی ہوں کہ بچھڑنا تری مجبوری ہے
پر مری جان ملے مجھ کو سزا آہستہ

مری چاہت میں اب سوچ کا رنگ آنے لگا
اور ترا پیار بھی شدت میں ہُوا آہستہ

نیند پر جال سے پڑنے لگے آوازوں کے
اور پھر ہونے لگی تیری صدا آہستہ

رات جب پھول کے رخسار پہ دھیرے سے جھکی
"چاند نے جھک کے کہا، اور ذرا آہستہ!"

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 "[illegible]" پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

☆

منظر ہے وہی ٹھٹھک رہی ہوں
حیرت سے پلک جھپک رہی ہوں

یہ تو ہے کہ میرا واہمہ ہے!
بند آنکھوں سے تجھ کو تک رہی ہوں

جیسے کہ کبھی نہ تھا تعارف
یوں ملتے ہوئے جھجک رہی ہوں

پہچان! میں تیری روشنی ہوں
اور تیری پلک پلک رہی ہوں

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-20

"گئے جنم کی صدا" (خوشبو) پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوم سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

کیا چین ملا ہے سر جو اس کے
شانوں پہ رکھے سسک رہی ہوں

پتھر پہ کھلی، پہ چشم گل میں
کانٹے کی طرح کھٹک رہی ہوں

جگنو کہیں تھک کے گر چکا ہے
جنگل میں کہاں بھٹک رہی ہوں

گڑیا مری سوچ کی چھنی کیا
بچی کی طرح بلک رہی ہوں

اک عمر ہوئی ہے خود سے لڑتے
اندر سے تمام تھک رہی ہوں

رس پھر سے جڑوں میں جا رہا ہے
میں شاخ پہ کب سے پک رہی ہوں

تخلیق جمال فن کا لمحہ!
کلیوں کی طرح چٹک رہی ہوں

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

اب کیا جو تیرے پاس آؤں
کس مان پہ تجھ کو آزماؤں

زخم اب کے تو سامنے سے کھاؤں
دشمن سے نہ دوستی بڑھاؤں

تتلی کی طرح جو اڑ چکا ہے
وہ لمحہ کہاں سے کھوج لاؤں

گروی ہیں سماعتیں بھی اب تو
کیا تیری صدا کو منہ دکھاؤں

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''کسے ختم کی صدا'' پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

اے میرے لیے نہ دکھنے والے!
کیسے ترے دکھ سمیٹ لاؤں

یوں تیری شناخت مجھ میں اترے
پہچان تک اپنی بھول جاؤں

تیرے ہی بھلے کو چاہتی ہوں
میں تجھ کو کبھی نہ یاد آؤں

قامت سے بڑی صلیب پا کر
دکھ کو کیوں کر گلے لگاؤں

دیوار سے بیل بڑھ گئی ہے
پھر کیوں نہ ہوا میں پھیل جاؤں

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

من تھکنے لگا ہے تن سمیٹے
بارش کی ہوا میں بن سمیٹے

ایسا نہ ہوا، چاند بھید پا لے
پیراہنِ گل شکن سمیٹے

سوتی رہی آنکھ دن چڑھے تک
دلہن کی طرح تھکن سمیٹے

گزرا ہے چمن سے کون ایسا
بیٹھی ہے ہوا بدن سمیٹے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

شاخوں نے کلی کو بد دعا دی
بارش ترا بھولپن سمیٹے

آنکھوں کے طویل رتجگوں پر
چاند آیا بھی تو گہن سمیٹے

احوال مرا وہ پوچھتا تھا
لہجے میں بڑی چبھن سمیٹے

اندر سے شکست وہ بھی نکلا
لیکن وہی بانکپن سمیٹے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

شام آئے تو ہم بھی گھر کو لوٹیں
چڑیوں کی طرح تھکن سمیٹے

خود جنگ سے دست کش تھے ہم لوگ
جذبات میں ایک رن سمیٹے

آنکھوں کے چراغ ہم بجھا دیں
سورج بھی مگر کرن سمیٹے

کس پیار سے مل رہے ہیں کچھ لوگ
چمکیلے بدن میں پھن سمیٹے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''سنگِ جاں کی صدا'' (خوشبو) پروین شاکر ۔ انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

پھر ہونے لگی ہوں ریزہ ریزہ
آئے مجھے میرا فن سمیٹے

غیروں کے لیے بکھر گئی تھی
اب مجھ کو مرا وطن سمیٹے

''[illegible] کی صدا'' (چہرے) پروین شاکر، پہلا انٹرنیٹ ایڈیشن دو ماہ سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

☆

پھول آئے، نہ برگ تر ٹھہرے
دُکھ پیڑ کے بے ثمر ٹھہرے

ہیں تیز بہت ہوا کے ناخن
خوشبو سے کہو کہ گھر ٹھہرے

کوئی تو بنے خزاں کا ساتھی
پتّہ نہ سہی، شجر ٹھہرے

اس شہر سخن فروشگاں میں
ہم جیسے تو بے ہنر ٹھہرے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

ان چکھی اڑان کی بھی قیمت
آخر مرے بال و پر ٹھہرے

روغن سے چمک اٹھے تو مجھ سے
اچھے مرے بام و در ٹھہرے

کچھ دیر کو آنکھ رنگ چھو لے
تتلی پہ اگر نظر ٹھہرے

وہ شہر میں ہے، یہی بہت ہے
کس نے کہا، میرے گھر ٹھہرے

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

چاند اس کے نگر میں کیا رکا ہے
تارے بھی تمام ادھر ٹھہرے

ہم خود ہی تھے سوختہ مقدر
ہاں! آپ ستارہ گر ٹھہرے

میرے لیے منتظر ہو وہ بھی
چاہے سرِ رہگذر ٹھہرے

پازیب سے پیار تھا سو میرے
پاؤں میں سدا بھنور ٹھہرے

"سنگِ تختم کی صدا" (ڈاکٹر) وسیم شاکر انٹرنیٹ ایڈیشن دوم سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net 2006

☆

جگا سکے نہ ترے لب، لکیر ایسی تھی
ہمارے بخت کی ریکھا بھی میر ایسی تھی

یہ ہاتھ چومے گئے، پھر بھی بے گلاب رہے
جو رت بھی آئی، خزاں کے سفیر ایسی تھی

وہ میرے پاؤں کو چھونے جھکا تھا جس لمحے
جو مانگتا اسے دیتی، امیر ایسی تھی

شہادتیں مرے حق میں تمام جاتی تھیں
مگر خموش تھے منصف، نظیر ایسی تھی

کبوتر کے جال بھی صیاد کی رضا کے بغیر
تمام عمر نہ اڑتی، اسیر ایسی تھی

پھر اس کے بعد نہ دیکھے وصال کے موسم
جدائیوں کی گھڑی چشم گیر ایسی تھی

بس اک نگاہ دیکھتا، چلا جاتا
اس آدمی کی محبت فقیر ایسی تھی

ردا کے ساتھ لٹیرے کو زاد رہ بھی دیا
تری فراخ دلی میرے ویر ایسی تھی

کبھی نہ چاہنے والوں کا خوں بہا مانگا
نگار شہر سخن بے ضمیر ایسی تھی

☆

میرے چھوٹے سے گھر کو یہ کس کی نظر، اے خدا! لگ گئی
کیسی کیسی دعاؤں کے ہوتے ہوئے بددعا لگ گئی

ایک بازو بریدہ شکستہ بدن قوم کے باب میں
زندگی کا یقیں کس کو تھا، بس یہ کہیے، دوا لگ گئی

جھوٹ کے شہر میں آئینہ کیا لگا، سنگ اٹھائے ہوئے
آئینہ ساز کی کھوج میں جیسے خلقِ خدا لگ گئی

جنگلوں کے سفر میں آسیب سے بچ گئی تھی، مگر
شہر والوں میں آتے ہی پیچھے یہ کیسی بلا لگ گئی

نیم تاریک تنہائی میں سرخ پھولوں کا بن کھل اٹھا
ہجر کی زرد دیوار پر تیری تصویر کیا لگ گئی

وہ جو پہلے گئے تھے، ہمیں ان کی فرقت ہی کچھ کم نہ تھی
جان! کیا تجھ کو بھی شہر نامہرباں کی ہوا لگ گئی؟

دو قدم چل کے ہی چھاؤں کی آرزو سر اٹھانے لگی
میرے دل کو بھی شاید ترے حوصلوں کی ادا لگ گئی

میز سے جانے والوں کی تصویر کب ہٹ سکی تھی مگر
درد بھی جب تھما، آنکھ بھی جب ذرا لگ گئی!

☆

وہی پرند کہ کل گوشہ گیر ایسا تھا
پلک جھپکتے، ہوا میں لکیر ایسا تھا

اسے تو دوست کے ہاتھوں کی سوجھ بوجھ بھی تھی
خطا نہ ہوتا کسی طور، تیر ایسا تھا

پیام دینے کا موسم نہ ہم نوا پا کر
پلٹ گیا دبے پاؤں، سفیر ایسا تھا

کسی بھی شاخ کے پیچھے پناہ لیتی میں
مجھے وہ توڑ ہی لیتا، شریر ایسا تھا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

ہنسی کے رنگ بہت مہرباں تھے لیکن
اداسیوں سے ہی نبھتی، خمیر ایسا تھا

ترا کمال کہ پاؤں میں بیڑیاں ڈالیں
غزال شوق کہاں کا اسیر ایسا تھا!

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

تتلیوں کی بے چینی آبسی ہے پاؤں میں
ایک پل کو چھاؤں میں اور پھر ہواؤں میں

جن کے کھیت اور آنگن ایک ساتھ اجڑے ہیں
کیسے حوصلے ہوں گے ان غریب ماؤں کے

صورتِ رفو کرتے، سر نہ یوں کھلا رکھتے
جوڑ کب نہیں ہوتے، ماؤں کی رداؤں میں

آنسوؤں میں کٹ کٹ کر کتنے خواب گرتے ہیں
اک جوان میت آ رہی ہے گاؤں میں

CyberLibrary.net All rights reserved ©2002-20

[illegible] پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net

اب تو ٹوٹی کشتی بھی آگ سے بچاتے ہیں
ہاں کبھی تھا نام اپنا بخت آزماؤں میں

ابر کی طرح ہے وہ یوں نہ چھو سکوں لیکن
ہاتھ جب بھی پھیلائے آ گیا دعاؤں میں

جگنوؤں کی شمعیں بھی راستے میں روشن ہیں
سانپ ہی نہیں ہوتے ذات کی گپھاؤں میں

صرف اس تکبر میں اس نے مجھ کو جیتا تھا
ذکر ہو نہ اس کا بھی کل کو نارساؤں میں

کوچ کی تمنا میں پاؤں تھک گئے لیکن
سمت طے نہیں ہوتی پیارے رہنماؤں میں

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے جنم کی صدا'' (شاعرہ: پروین شاکر) انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

اپنی غم گساری کو مشتہر نہیں کرتے
اتنا ظرف ہوتا ہے درد آشناؤں میں

اب تو ہجر کے دکھ میں ساری عمر جلنا ہے
پہلے کیا پناہیں تھیں، مہربان چتاؤں میں

ساز و رخت بھجوا دیں حدِ شہر سے باہر
پھر سرنگ ڈالیں گے ہم محل سراؤں میں

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''سمٹے جسم کی صدا'' خوشبو، پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال

☆

شوقِ رقص سے جب تک انگلیاں نہیں کھلتیں
پاؤں سے ہواؤں کے، بیڑیاں نہیں کھلتیں

پیڑ کو دعا دے کر کٹ گئی بہاروں سے
پھول اتنے بڑھ آئے، کھڑکیاں نہیں کھلتیں

پھول بن کی سیروں میں اور کون شامل تھا
شوخیِ صبا سے تو بالیاں نہیں کھلتیں

حسن کے سمجھنے کو عمر چاہیے جاناں
دو گھڑی کی چاہت میں لڑکیاں نہیں کھلتیں

کوئی موجہ شیریں چوم کر جگائے گی!
سورجوں کے نیزوں سے سیپیاں نہیں کھلتیں

ماں سے کیا کہیں گی دکھ ہجر کا کہ خود پر بھی
اتنی چھوٹی عمروں کی بچیاں نہیں کھلتیں

شاخ شاخ سرگرداں، کس کی جستجو میں ہیں
کون سے سفر میں ہیں، تتلیاں نہیں کھلتیں

آدھی رات کی چپ میں کس کی چاپ ابھرتی ہے
چھت پہ کون آتا ہے، سیڑھیاں نہیں کھلتیں

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

پانیوں کے چڑھنے تک حال کہہ سکیں اور
کیا قیامتیں گزریں، بستیاں نہیں کھلتیں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مٹی کی گواہی خوں سے بڑھ کر
آئی ہے عجب گھڑی وفا پر

کس خاک کی کوکھ سے جنم لیں
آئے ہیں جو اپنے بیج کھو کر

کانٹا بھی یہاں کا برگ تر ہے
باہر کی کلی ببول تھوہر

قلموں سے لگے ہوئے شجر ہم
پل بھر میں ہوں کس طرح ثمر ور

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 ''گئے جنم کی صدا'' پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوسرا سال 2006

کچھ پیڑ زمین چاہتے ہیں
بیلیں تو نہیں اگیں ہوا پر

اس نسل کا ذہن کٹ رہا ہے
اگلوں نے کٹائے تھے فقط سر

پتھر بھی بہت حسیں ہیں لیکن
مٹی سے ہی بن سکیں گے کچھ گھر

ہر عشق گواہ ڈھونڈتا ہے
جیسے کہ نہیں یقین خود پر

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

بس ان کے لیے نہیں جزیرہ
پیر آئے جو کھولتے سمندر

Book Donated By www.Nayaab.Net 2006 … ایڈیشن دوم سال

☆

کیا ذکرِ برگ و بار یہاں پیڑ ہل چکا
اب آئے چارہ ساز کہ جب زہر کھل چکا

جب سوزنِ ہوا میں پرویا ہو تارِ خوں
اے چشمِ انتظار! ترا زخم سل چکا

آنکھوں پہ آج چاند نے افشاں چُنی تو کیا
تارہ سا ایک خواب تو مٹی میں مل چکا

آئے ہوائے زرد کہ طوفان برف کا
مٹی کی گود کر کے ہری، پھول کھل چکا

بارش نے ریشے ریشے میں رس بھر دیا ہے اور
خوش ہے کہ یوں حساب کرم ہائے گل چکا

چھو کر ہی آئیں منزل امید ہاتھ سے
کیا راستے سے لوٹنا، جب پاؤں چھل چکا

اس وقت بھی خموش رہی چشم پوش رات
جب آخری رفیق بھی دشمن سے مل چکا!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

"گئے جسم کی صدا" ڈاکٹر پروین شاکر کا انٹرنیٹ ایڈیشن دوم سال 2006 Book Donated By www.Nayaab.Net